ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta
مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے
ہفت روزہ
مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
ڈپٹی ایڈیٹر غضنفر محمد کھیتران
03136823946
masaelqta@gmail.com
www.weeklymasaelquetta.com
جلد نمبر 23 | 15 فروری تا 21 فروری 2020ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 7

تجارتی حجم پانچ ارب ڈالر تک لے جائینگے
پاکستان کی ہر ممکن مدد کیلئے تیار ہیں
طیب اردوان

ترکی نے جدید ہسپتال تعمیر کیئے ہیں ہیلتھ کیئر کیلئے پاکستانی عوام ترکی آسکتے ہیں مسلم امہ کیلئے مشترکہ میڈیا پالیسی اپنانے کی ضرورت ہے، ترک صدر کا خطاب

ترک کمپنیاں پاکستان میں بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں پاکستان کے ساتھ دفاعی شعبوں میں تعاون مزید مضبوط ہورہا ہے

اسلام آباد (مسائل نیوز) ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ کشمیر بھی ترکی کیلئے وہی حیثیت رکھتا ہے جو پاکستان کیلئے ہے، کشمیری بھائیوں کو حالیہ بھارتی اقدامات سے بہت نقصان ہوا..... (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

اسلام آباد (مسائل نیوز) ترک صدر رجب طیب اردوان نے پاکستان سے تجارتی حجم کو 5 ارب ڈالر تک لے جانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا پاکستان کی ہر ممکن مدد کیلئے تیار ہیں، میں اور عمران خان..... (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے کام کرنا ہے، فضیل اصغر

تمام ڈویژنل کمشنرز پرائس کنٹرول پر قابو پانا اور ملاوٹ شدہ اشیاء کی فروخت کی روک تھام کو سنجیدہ لیں، چیف سیکرٹری

روزانہ کے بنیاد پر اشیاء کی قیمتوں کی نگرانی کی جائے چیف سیکرٹری نے کمشنرز کو ذخیرہ اندوزی کرنیوالوں کیخلاف سخت کاروائی کی ہدایت کی

کوئٹہ (مسائل نیوز) چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن (ر) فضیل اصغر کی زیر صدارت بنیادی اشیاء کی قیمتوں پر قابو پانے کیلئے اور ملاوٹ سے پاک اشیاء کی فروخت کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حافظ عبدالباسط..... (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

افسران کو اب کارکردگی کی بنا پر ترقی ملے گی، فردوس عاشق اعوان

افراد کی خوشنودی یا کسی سیاسی خاندان کی خدمت گزاری ترقی کا معیار نہیں بنے گی

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیراعظم کی معاون خصوصی برائے اطلاعات ونشریات فردوس عاشق اعوان نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے تحریک انصاف کے منشور کے تحت سول سروسز میں اصلاحات لانے کا وعدہ پورا کر دیا، افسران کو اب کارکردگی کی بنا پر ترقی ملے گی، سرکاری افسران کی ترقی سے پہلے ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا، نااہلی کی حوصلہ شکنی اور اہلیت کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیراعظم عمران خان عوام کے ریلیف کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں دور کر رہے ہیں۔ پیر کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ٹویٹ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

دس دہشتگردوں کے دن ختم ہونیوالے ہیں
صدر مملکت

سی، صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی سی میلہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سی پیک سے بلوچستان ترقی وخوشحالی کی جانب گامزن ہوچکا ہے اب ہمیں بلوچستان کی ترقی نظر آرہی ہے سی کا تاریخی میلہ اس بات کا ثبوت ہے کہ زندہ قومیں اپنی روایات برقرار رکھتی ہیں، ڈاکٹر عارف علوی کا جشن سی کی افتتاحی تقریب سے خطاب

ہم نئے دور میں داخل ہوچکے ہیں پاکستان کی پرامن دھرتی اور امن پسند لوگوں کو اب دنیا پہچان چکی ہے اور لوگ اس ملک کا رخ کر رہے ہیں پاکستان میں ماضی کی غلطیوں کو ٹھیک کر رہے ہیں، جس میں جلد کامیاب ہوجائینگے

سی (مسائل نیوز) صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں کامیابی سے ہمکنار ہوئے چند بچے کچے دہشت گردوں کے خاتمہ کے دن بھی قریب ہے، وفاق اور بلوچستان سمیت پاک افواج نے ریاست سے دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کر دیا ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ دنیا میں کوئی ریاست نہیں مگر پاکستان نے دہشت گردی پر قابو پا کر مثال قائم کی، اس پر آپ سب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، دہشت گردی میں ملوث چند دہشت گرد آخر سانس لے رہے ہے ان کا خاتمہ بھی جلد ممکن ہوگا، ہم نئے دور میں داخل ہوچکے ہے پاکستان کی پرامن دھرتی اور امن پسند لوگوں کو اب دنیا پہچان چکی ہے اب لوگ اس ملک..... (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

راولپنڈی، آرمی چیف جنرل قمر جاوید سے سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس ملاقات کر رہے ہیں

سپیکر بلوچستان اسمبلی میر قدوس بزنجو سے بی یو جے کی ملاقات

ڈی ایس این جیز کی اسمبلی کے اندر اجازت دینے اور میڈیا روم میں سہولیات نہ ہونے سے متعلق آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) سپیکر بلوچستان اسمبلی میر عبدالقدوس بزنجو اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے درمیان مذاکرات کامیاب، میڈیا روم کو سہولیات اور الیکٹرانک میڈیا کی ڈی ایس این جیز کو اسمبلی کے اندر رپورٹنگ کی اجازت دی، تفصیلات کے مطابق منگل کے روز بلوچستان یونین..... (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

تعلیم ہمارے مستقبل کا معاملہ ہے، سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کیا جائے، وزیراعظم

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیراعظم نے کہا ہے کہ سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کو یقینی بنایا جائے، تعلیم ہمارے مستقبل کا معاملہ ہے، تعلیم کی معیاری سہولیات کی..... (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

سی میلہ ایک تاریخی اہمیت کا حامل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال

سی کے تاریخی میلہ میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی میزبانی کا شرف بھی حاصل کرچکے ہیں

سی (مسائل نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ سی کا تاریخی وثقافتی میلہ بلوچستان کا سب سے بڑا اور ملک کا دوسرا عوامی اجتماع اور اہم تقریب ہے ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی صدر پاکستان نے ہماری دعوت قبول کر کے سی میلے کی تقریبات میں شرکت کر کے سی میلے کی..... (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

کوئٹہ ایک بار پھر دہشتگردی کے نشانے پر
عدالت روڈ پر جلوس کے قریب خودکش دھماکہ
3 سیکورٹی اہلکار سمیت 10 افراد جاں بحق 30 زخمی

دیرپا امن کے قیام کو ہر صورت یقینی بناتے ہوئے معصوم اور بے گناہ شہریوں کو دہشتگردی کا نشانہ بنانے والے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، جام کمال خان

صدر مملکت عارف علوی، وزیراعظم عمران خان، گورنر امان اللہ خان یاسین زئی، وزیراعلیٰ جام کمال خان، صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان اور دیگر کی واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے عدالت روڈ پر ایک بار پھر دلخراش خودکش دھماکہ، 3 پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد شہید جبکہ 30 افراد زخمی، درجنوں گاڑیاں، موٹر سائیکل اور رکشے تباہ، واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، شہید اور زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا سول ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی، صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی، وزیراعظم عمران خان، گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان، اسپیکر و ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی، صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان اور دیگر کی واقعہ کی مذمت، تحقیقات کرنے کی ہدایت، تفصیلات..... (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

کوئٹہ میں ہونے والے خودکش حملے کے بعد تباہی کے مناظر جبکہ فورسز نے جائے وقوع کو گھیرے میں لے رکھا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر کا دورہ

کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر کا دورہ کیا وزیراعلیٰ نے گذشتہ روز کے بم..... (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

کوئٹہ بم دھماکے کا مقدمہ سی ٹی ڈی تھانے میں درج

کوئٹہ (مسائل نیوز) عدالت روڈ پر ہونیوالے خودکش دھماکے کا مقدمہ سی ٹی ڈی تھانے میں درج، دھماکے کا مقدمہ نامعلوم افراد..... (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

پاکستان افغان امن عمل کی حمایت جاری رکھے گا، وزیرخارجہ
افغانستان میں امن کے خواہشمند ہیں
وزیراعظم

مہاجرین کی وطن واپسی کیلئے افغانستان میں پائیدار امن بنیادی شرط ہے، پاکستان 40 سال سے 30 لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کر رہا ہے، شاہ محمود قریشی

بی جے پی لیڈرز متنازع قانون کے خلاف احتجاج کرنیوالے مسلمانوں کو پاکستان جانے کا کہتے ہیں، ایک ارب سے زائد آبادی والے ملک پر انتہاپسندی کا قبضہ ہوچکا ہے، عمران خان

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیرخارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ مہاجرین کی وطن واپسی کے لیے افغانستان میں پائیدار امن بنیادی شرط ہے، پاکستان 40 سال سے 30 لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کر رہا ہے، پاکستان لاکھوں افغان مہاجرین کو صحت، تعلیم اور فنی تربیت کی سہولیات مہیا..... (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ بھارتی متنازع قانون سے پاکستان کیلئے مہاجرین کا بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوگا، بی جے پی لیڈرز متنازع قانون کے خلاف احتجاج کرنیوالے مسلمانوں کو پاکستان جانے کا کہتے ہیں، ایک ارب سے زائد آبادی والے ملک پر..... (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

اسلام آباد، وزیراعظم عمران خان مہاجرین کے حوالے سے منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

حکومت کو فوج کی مکمل سپورٹ حاصل ہے دونوں ایک پیج پر ہیں، عمران خان

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ حکومت اور فوج ایک پیج پر ہیں، حکومت کو فوج کی جانب سے مکمل..... (باقی صفحہ 3 نمبر 29)

انصاف کی فراہمی کے بغیر معاشرے میں قیام امن ممکن نہیں ہوتا، ظہور بلیدی

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیرخزانہ ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ سماجی، انصاف کی فراہمی کے بغیر کسی بھی معاشرے میں قیام..... (باقی صفحہ 3 نمبر 30)

صوبائی وزیر مٹھا خان کاکڑ کی وفاقی وزیر مملکت زرتاج گل سے ملاقات

ملاقات میں ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے اقدامات اٹھانے کیلئے باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر امور حیوانات و ماحولیات مٹھا خان کاکڑ نے گزشتہ روز وفاقی وزیر مملکت برائے ماحولیاتی تبدیلی زرتاج گل سے ملاقات کی دونوں وزراء نے ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے اقدامات اٹھانے کیلئے باہمی امور گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے صوبائی..... (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

ملک کو چلانے کیلئے تمام قوموں کو ان کے ساحل وسائل پر اختیار دینا ہوگا، محمود اچکزئی

پارلیمنٹ اور عدلیہ کے آزادی کیلئے وکلاء کے شانہ بشانہ ہوکر اپنا کردار ادا کرینگے

کوئٹہ (مسائل نیوز) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی جھکنے اور ڈرنے والی جماعت نہیں ہے ملک کو چلانے کیلئے تمام قوموں کو ان کے ساحل وسائل پر اختیار دینا ہوگا پارلیمنٹ اور عدلیہ کے آزادی کیلئے وکلاء کے شانہ بشانہ ہوکر اپنا..... (باقی صفحہ 3 نمبر 21)

کوئٹہ دھماکے میں قیمتی جانوں کا ضیاع افسوسناک ہے، حاجی علی مدد جتک

دہشتگرد ایک بار پھر بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی سازش کر رہے ہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر حاجی علی مدد جتک، جنرل سیکرٹری سید اقبال شاہ اور سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند خان جوگیزئی، سینئر نائب صدر میر چنگیز جمالی، نائب صدر میر مولا بخش گورگیج، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی ربانی خلجی، ڈپٹی جنرل..... (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

کوئٹہ، گورنر امان اللہ یاسین زئی سے محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل شہزادہ فرحت احمد زئی ملاقات کر رہے ہیں

زخمیوں کو علاج معالجہ کی بہترین سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے
وزیراعلیٰ بلوچستان

زخمیوں کو علاج معالجہ کی بہترین سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے معصوم اور بے گناہ شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے والے سخت ترین سزا کے مستحق ہیں

ہسپتالوں کے انتظامی امور، صحت وصفائی، طبی آلات کی فعالی اور ادویات کی دستیابی ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر کا دورہ کر کے وہاں گذشتہ روز کے بم دھماکے کے زیر علاج زخمیوں کی عیادت کی، ان سے خیریت دریافت کی اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، آئی جی پولیس محسن حسن بٹ اور ڈی آئی کوئٹہ عبدالرزاق چیمہ بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے، وزیراعلیٰ نے ڈاکٹروں سے مریضوں کی کیفیت کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہوئے..... (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے انسانیت کے دشمن ہیں، زمرک اچکزئی

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی نے گذشتہ روز عدالت روڈ پر خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

پولیو ایک موذی مرض ہے، جس کے خلاف حکومت جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے، اسداللہ خان کاکڑ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی اسداللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پولیو..... (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

کوئٹہ دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، نور محمد دمڑ

قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس اور غمزدہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار

ہرنائی (مسائل نیوز) بی اے پی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر پی ایچ ای، واسا حاجی نور محمد خان دمڑ، بی اے پی ضلع ہرنائی کے ضلعی صدر ملک اسرار الحق ترین، سینئر نائب صدر..... (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

بی اے پی کے رکن صوبائی اسمبلی لیلیٰ ترین و دیگر کا کوئٹہ بم دھماکہ کی مذمت

بزدل دہشتگرد نوجوانوں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے غمزدہ لواحقین کے ساتھ ہیں

ہرنائی (مسائل نیوز) بی اے پی کے مرکزی رہنماء خاتون رکن صوبائی اسمبلی محترمہ لیلیٰ ترین، بی اے پی کے ضلعی آرگنائزر ملک روح اللہ خان ترین، ملک مہر اللہ خان ترین، حاجی معتبر..... (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

سی پیک پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، قاسم سوری

ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سی پیک اتھارٹی کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) عاصم سلیم باجوہ نے منگل کے روز پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی

بلوچستان میں سی پیک کے تحت جاری منصوبے، صوبے کی تعمیر وترقی میں اہم سنگ میل ثابت ہونگے، ملاقات میں بات چیت اور مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد/ کوئٹہ (مسائل نیوز) ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری سے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اتھارٹی کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) عاصم سلیم باجوہ نے منگل کے روز پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں چ سی پیک کے تحت جاری منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سی پیک اتھارٹی سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ سی پیک پاکستان کے روشن..... (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر تقاریب منعقد کی جائیگی، اے این پی

کوئٹہ (مسائل نیوز) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ 21 فروری کو مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر عوامی..... (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

ہمیں ملک کی ترقی کیلئے اپنی سوچ کو بدلنا ہوگا، اسد قیصر

اسلام آباد (مسائل نیوز) اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا کہ ہمیں ملک کی ترقی کے لیے اپنی سوچ کو بدلنا ہوگا اور انفرادیت کے..... (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

اسلام آباد، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری سے چیئرمین سی پیک اتھارٹی عاصم سلیم باجوہ ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی اجلاس سے صحافیوں کا بائیکاٹ واحتجاجی مظاہرہ

صوبائی وزراء کی یقین دہانی پر صحافیوں نے احتجاج ختم کر کے اسمبلی کی کوریج شروع کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس شروع ہوتے ہی بلوچستان یونین آف جرنلسٹ نے سندھ میں صحافی کے قتل اور مشرق اخبار سے نکالے گئے ملازمین کی بحالی کے لیے اسمبلی اجلاس سے واک آؤٹ اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا صوبائی وزراء کی یقین دہانی پر صحافیوں نے احتجاج ختم کر..... (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

بلوچستان میں بزنس کمیونٹی کیلئے سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا چاہتے ہیں، فرمان زرکون

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو فرمان زرکون نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ جام کمال تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے صوبے کی معیشت بہتر ہونے کیساتھ ساتھ عوام کو بھی روزگار کے مواقع ملیں گے خان کی ہدایت پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی جانب سے کاروبار میں..... (باقی صفحہ 3 نمبر 24)

اے این پی سی کے عوام اور یہاں کے مشکلات سے آگاہ ہے، اصغر اچکزئی

فعال تنظیم ہی کے ذریعے قوم کے اجتماعی مفادات کو تحفظ فراہم کیا جاسکتا ہے، صوبائی صدر

سی (مسائل نیوز) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ فعال ومنظم تنظیم ہی کی بدولت قومی ارمانوں کی تکمیل اکابرین کے متعین کردہ اہداف کے حصول کو..... (باقی صفحہ 3 نمبر 25)

حکومت یونیورسٹوں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، دنیش کمار

بلوچستان عوامی پارٹی کی حکومت آتے ہی ہم نے یونیورسٹیوں کے بجٹ میں اضافہ کر دیا ہے، مشیر اقلیتی امور

لسبیلہ (مسائل نیوز) مشیر اقلیتی امور دنیش کمار پلیانی نے کہا کہ صوبائی حکومت یونیورسٹیوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے بلوچستان عوامی پارٹی کی..... (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

صفائی نظام بہتر اور مہنگائی کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے، مقررین

حکومت ملاوٹ کی اجازت ہرگز نہیں دے گی ایڈمنسٹر کوئٹہ میں صفائی کا ماحول بنانے صفائی ستھرائی کا شعور عام کرنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ کے شہریوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ صفائی کے حوالے سے حکومت کی طرف نہ دیکھیں خود بھی اقدامات کریں، خالق ہزارہ، ملک نعیم بازئی، اختر حسین لانگو، نصیر شاہوانی و دیگر سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (مسائل نیوز) چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبے میں مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاجر برادری اس سلسلے میں تعاون کریں حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ شہریوں کا ارزان نرخوں پر اشیاء دستیاب ہوں حکومت کے پرائس کنٹرول کمیٹیاں قائم کر دی گرانی کی اجازت نہیں دینگے سستے بازاروں کا انعقاد کیا جارہا ہے حکومت ملاوٹ کی اجازت ہرگز نہیں دے گی ایڈمنسٹر کوئٹہ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 31)

سندھ حکومت قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے سندھ میں سینئر صحافی عزیز میمن کے قتل کی شدید الفاظ میں مزمت کرتے ہوئے..... (باقی صفحہ 3 نمبر 34)

اتحادیوں کے تحفظات دور کرنیکا مشن، حکومتی وفد کی بی این پی مینگل سے ملاقات

اسلام آباد (مسائل نیوز) اتحادیوں کے تحفظات دور کرنے کے سلسلے میں..... (باقی صفحہ 3 نمبر 35)

صوبائی وزیر تعلیم سردار یار محمد رند کی وفاقی وزیر شفقت محمود سے ملاقات

وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود کا بلوچستان میں تعلیم کی بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم سردار یار محمد رند کی وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود سے ملاقات میں صوبائی سیکرٹری سیکنڈری ایجوکیشن غلام علی بلوچ، صوبائی سیکرٹری کالجز، ہائیر ایجوکیشن ہاشم..... (باقی صفحہ 3 نمبر 32)

چاغی کی تعمیر وترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، معاون خصوصی وزیراعلیٰ

بلا رنگ ونسل عوامی خدمت پر یقین رکھتے ہیں، میر اعجاز خان سنجرانی کی بات چیت

نوکنڈی (مسائل نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی میر اعجاز خان سنجرانی نے کہا ہے کہ چاغی کی تعمیر وترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ چاغی ہم سب..... (باقی صفحہ 3 نمبر 33)

بلوچستان اسمبلی اجلاس، کوئٹہ دھماکے کیخلاف تحریک التواء پر بحث

حکومت امن وامان کی بحالی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے ماضی کی نسبت امن وامان کی صورتحال بہت بہتر ہے، حکومتی اراکین

امن وامان کی خراب صورتحال کے خلاف 20 فروری کو وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے احتجاج کریں گے آخر کون لوگ ہیں یہ جو ہمیں مار رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سپیکر بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی صدارت میں ہوا اجلاس میں حکومتی ارکان نے کہا کہ حکومت امن وامان کی بحالی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے ماضی کی نسبت امن وامان کی صورتحال بہت بہتر ہے جبکہ اپوزیشن ارکان نے کہا کہ امن وامان کی خراب صورتحال کے خلاف 20 فروری کو وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے احتجاج کریں گے آخر کون لوگ ہیں یہ جو ہمیں مار رہے ہیں بلوچستان کے..... (باقی صفحہ 3 نمبر 36)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ جام کمال خان کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کی پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت مفت تعلیم کی فراہمی کیلئے بہتر اقدامات اٹھائے گی، سردار یار محمد رند

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ صوبے میں نظام تعلیم کو دوسرے صوبوں کے برابر..... (باقی صفحہ 3 نمبر 37)

میں تو چاہتا ہوں کہ موقع ملتے ہی اس حکومت کو گرادوں، بلاول

لاہور (مسائل نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ مجھ سے عجیب سوال کیا جاتا ہے کہ میں اسٹیبلشمنٹ..... (باقی صفحہ 3 نمبر 38)

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اشاعات کی زینت بنائیں گے۔ (ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

رابطہ نمبر: 03327965820
واٹس ایپ: 03136823946
Email: masaelqta@gmail.com

ترک صدر طیب اردوان کا دورہ پاکستان

ترکی کے صدر طیب اردوان دو روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے اور انہوں نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کیا ترکی طیب اردوان کی قیادت میں ایک طاقتور معیشت کی حیثیت سے سامنے آیا ہے یہ وہ ملک ہے جس پر ایک سو سال تک پابندی لگائی گئی اسکے باوجود ترکی کے عوام نے ہمت نہیں ہاری اور 98 سال پابندیوں میں گزار کر اپنا قومی تشخص نہ صرف برقرار رکھا بلکہ دنیائے اسلام کو جب جہاں اور جتنی بڑی طاقت سے خطرہ ہوتا ترکی ان کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا سلطنت عثمانیہ کا تخت ترکی ہی ہے جس کے نشانات مکہ اور مدینہ میں اب بھی موجود ہیں بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ترکی نے مسلمان ممالک اور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم اور سازشوں کے خلاف لڑنے کا چیلنج قبول کر رکھا ہے اسلامی ملکوں کی تنظیم او آئی سی جس پر عرب ممالک کا تسلط ہے اور وہ صرف نام کی تنظیم رہ گئی ہے کردار نہ ہونے کی وجہ سے ترک صدر طیب اردوان اور ملائیشیاء کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے ملائیشیا میں مسلمان ملکوں کے اتحاد کیلئے پلیٹ فارم بنانے کیلئے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں پاکستان کے وزیراعظم عمران خان کو بھی دعوت دی گئی تھی اور اجلاس سے صرف 48 گھنٹے پہلے وزیراعظم عمران خان نے اچانک کانفرنس میں شرکت کرنے سے معذرت کر لی ان کی اس حرکت کو بچگانہ کہیں یا یوٹرن جسے پسند نہیں کیا گیا اس کے باوجود ترک اور ملائیشیاء کی قیادت نے پاکستان کا دفاع کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی مجبوری ہے سعودی عرب سمیت دیگر عرب ممالک میں لاکھوں پاکستانی کام کر رہے ہیں اور پھر پاکستان کو سعودی عرب نے کافی امداد دے رکھی ہے اس مجبوری کے تحت وہ اجلاس میں نہیں آیا جس پر پاکستان کو ساتھ لیکر چلنے کے جذبے سے ملائیشیاء کے صدر نے وزیراعظم عمران خان کو ملائیشیا کا دورہ کرنے کی دعوت دی جبکہ طیب اردوان خود پاکستان آئے انہوں نے یہاں پاکستان کی معاشی صورتحال مضبوط کرنے اور تجارت کا حجم بڑھانے کا اعلان کیا انہوں نے واضح کیا کہ دنیا میں جہاں بھی مسلمانوں پر ظلم ہوگا ترک اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہوگا انہوں نے بھارت میں کشمیری عوام کے ساتھ ہونے والے ظلم وستم کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کی طرح کشمیری مسلمانوں کے ساتھ ہیں طیب اردوان نے مشرق وسطی کے بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ مسلمانوں کی تباہی کا منصوبہ ہے ترک صدر نے ایف اے ٹی ایف میں پاکستان کی بھرپور حمایت کی بھی یقین دہانی کرائی طیب اردوان اور مہاتیر محمد دونوں آبادی اور عسکری طاقت میں پاکستان سے کہیں زیادہ کمزور ہیں اور پاکستان ایٹمی طاقت بھی ہے اس کے باوجود یہ دونوں لیڈر پاکستان کو ساتھ لیکر چلنے اور اسکی مدد کیلئے تیار ہیں تاکہ پاکستان اندرونی مسائل سے نکل کر بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرے امید ہے اب ہمارے حکمران حقیقت پسندی سے کام لیکر اپنا مثبت کردار ادا کرنے کو تیار ہو جائیں گے۔

کوئٹہ مسلسل دہشتگردوں کے نشانے پر

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پیر کے روز سہ پہر سب سے معروف علاقے عدالت روڈ پر بلدیہ ہوٹل کے سامنے خودکش بم دھماکہ ہوا جس میں درجنوں افراد کے جاں بحق اور شہید ہونے کی اطلاعات ہیں دھماکے سے گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو شدید نقصان پہنچا اردگرد عمارتوں، دکانوں اور ہوٹلوں کے شیشے ٹوٹ گئے دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ عدالت روڈ پر ایک طرف نظامت تعلقات عامہ کے دروازے پر تعینات سیکورٹی گارڈ کے جسم پر پتھر اڑ کر لگا اور اسے زخمی کر دیا جبکہ دوسری طرف اس سے کم فاصلے پر کوئٹہ پریس کلب تھا جہاں اہلسنت والجماعت کی یوم حضرت ابوبکر صدیقؓ کے موقع پر ریلی موجود تھی بتایا جاتا ہے کہ یہ خودکش بمبار اس ریلی کی طرف بڑھ رہا تھا جسے پولیس اہلکار نے روکا جس پر اس نے وہیں دھماکہ کر دیا اگر خدانخواستہ یہ بمبار ریلی میں پہنچ جاتا تو بہت بڑا جانی نقصان ہونے کے علاوہ کوئٹہ کے حالات جو پہلے سے بہتر ہو رہے ہیں فرقہ واریت کی شکل اختیار کر سکتے تھے کل پولیس اہلکاروں نے اپنی جان پر کھیل کر کوئٹہ کو تباہی سے بچا لیا۔ حالیہ چند ماہ سے کوئٹہ شہر میں ایک مرتبہ پھر وقفے وقفے سے بم دھماکے ہو رہے ہیں سٹی تھانے کے سامنے، ڈفرن ہسپتال کے سامنے اور اس کے بعد سیٹلائٹ ٹاؤن کی مسجد میں ہونے والے دھماکوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا حکومت اس جانب کیوں توجہ نہیں دے رہی کہاں سے خودکش آ رہے ہیں کہاں سے بم اور بارود آ رہا ہے پاک افغان سرحد پر باڑھ لگنے کے باوجود واقعات ختم ہونے کی بجائے بڑھ رہے ہیں کیا قانون نافذ کرنے والے ادارے صرف مال بٹورنے کیلئے ہیں ٹریفک پولیس کے تین تین اہلکار ایک ایک چوک پر کھڑے ہوتے ہیں اور بجائے ٹریفک کی روانی کو جاری وساری رکھنے کے ایک رکشہ، موٹر سائیکل یا گاڑی کو روک کر پندرہ منٹ کاغذات اور لائسنس چیک کرنے کے چکر میں پڑ جاتے ہیں جبکہ پیچھے ٹریفک جام ہو جاتی ہے جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تخریب کار اپنی مذموم کارروائیاں کر سکتے ہیں اسی طرح عدالت روڈ پر میٹروپولیٹن کارپوریشن یا کسی اور ادارے کی جانب سے موٹر سائیکل اسٹینڈ کا ٹھیکہ دیا گیا ہے اور روزانہ ہزاروں موٹر سائیکلیں نصف سڑک پر قبضہ کر کے کھڑی کی جاتی ہیں ایک طرف تعمیراتی ملبہ ہے جبکہ بمشکل ایک گاڑی گزر سکتی ہے ہر وقت روڈ بلاک رہتا ہے یہاں رہی سہی کسر شورومز نے بھی پوری کر دی ہے یہی صورتحال شہر کی دیگر مصروف ترین شاہراہوں پر ہے جب تک تمام تجاوزات وغیرہ ختم نہیں کی جائیں گی ٹریفک کا مسئلہ جوں کا توں رہے گا اور دہشت گرد ایسے ہی مواقعوں اور جگہوں کی تلاش میں رہتے ہیں حکومت امن وامان کی صورتحال پر خصوصی توجہ دے افغان مہاجرین اور دیگر مشکوک افراد پر کڑی نگاہ رکھی جائے اور ان کے شناختی کارڈ چیک کئے جائیں پرانے شناختی کارڈ ہزاروں کی تعداد میں جعلی ہیں اسلئے ان کے شناختی کارڈ چیک کرنے کیلئے ہر چوک پر خصوصی ٹریکنگ سسٹم لگایا جائے صرف ''چپ'' "CHIP" والے شناختی کارڈ ٹھیک ہیں ان میں اب تک جعلی کی اطلاع نہیں ہے اس کے علاوہ سرحدوں پر غیر ملکیوں کی نقل وحمل پر بھی کڑی نگاہ رکھی جائے افغانستان کیلئے نیٹو کے جو کنٹینر جاتے ہیں جب وہ خالی واپس آتے ہیں تو ان کو پوری طرح چیک کیا جائے کہ ان میں اسلحہ بارود یا دہشت گردی بھی تو نہیں آ رہے افغانستان اور ایران سے لگنے والی تمام سرحدوں پر کڑی چیکنگ کی جائے کیونکہ جب تک سی پیک کا منصوبہ مکمل نہیں ہوتا پاکستان کے خلاف انڈیا اور سی پیک مخالف قوتوں کی طرف سے ایسے حالات پیدا کرنے کی سازشیں ہوتی رہیں گی قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے باہمی رابطوں کو مضبوط کریں اور اطلاعات کے نیٹ ورک سے بروقت متعلقہ حکام کو آگاہ کیا جائے۔

ضلع ہرنائی میں موجودہ حکومت کے جاری ترقیاتی منصوبے اور اقدامات

تحریر: عبدالباری مندوخیل

ضلع ہرنائی صوبہ بلوچستان کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ جس کی سرحدیں لورالائی، زیارت سے ملتی ہیں۔ یہ شہر کوئٹہ سے 170 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ ضلع ہرنائی سطح سمندر سے 3 ہزار فٹ کی بلندی پر ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت منفی 2 سے 20 ڈگری سنٹی گریڈ ہوتی ہے۔ جبکہ موسم گرما میں یہ 20 ڈگری سنٹی گریڈ سے لیکر 48 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ اس میں اکثریت پشتون آبادی کی ہے۔ البتہ بلوچ بھی یہاں پر آباد ہیں۔ 2017 کی مردم شماری کے مطابق یہاں کی کل آبادی 97 ہزار 17 ہے۔ جن میں میل 51909 جبکہ کواتین کی تعداد 45 ہزار 108 ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال نے 2018 میں انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جب صوبائی حکومت سنبھالی۔ تو آپ کے لیے جہاں امن وامان کی صورتحال، کرپشن کا خاتمہ، تعلیم کی بہتری جیسے بڑے بڑے چیلنجز تھے۔ وہاں رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے کے لیے زراعت، آبپاشی، طب، ذرائع آمدورفت اور تعلیم کے شعبوں میں ان گنت مسائل کا سامنا تھا۔ لہذا ان تمام مسائل کو مدنظر رکھ کر کامیابی سے آگے بڑھنا یقیناً اتنا سادہ اور آسان نہیں تھا۔ اس کے لیے ایک بڑی اور سوچ درکار تھی۔ جس کے لیے بلوچستان کے عوام کو جام کمال جیسے محنتی، مخلص، ہمدرد، ذہین اور قابل انسان وزیراعلیٰ کی صورت میں ملا۔ اس نے اپنی پوری حکومتی ٹیم کو اعتماد میں لے کر حکومتی انتظامی امور چلانے کا تہیہ کیا۔ جو آج 2020 تک ایسے بڑے اور قابل تعریف کام صوبے میں کر چکی ہے۔ جس کی مثال شاید ہی ہمیں ماضی میں ملے۔ اپ نے صوبے کے تمام اضلاع میں بلا امتیاز انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں کا جائزہ اور مشاہدہ کر کے ان کے لیے ترقیاتی منصوبے بنائے۔ اور ان پر فوری طور پر کام کا آغاز کیا۔ سپورٹس چیپٹر پر حکومت کے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کریں تو اس حکومت نے صحت مند ماحول اور مثالی معاشرے کے فروغ کے لیے سپورٹس کمپلکس کی منظوری دی ہے۔ جس پر ابھی بھی کام جاری ہے۔ جو کہ بہت جلد مکمل ہو جائے گا۔ جس سے ہرنائی کے نوجوانوں کو کھیلنے کے لئے تمام تر سہولیات کی فراہمی ممکن ہو جائے گی۔ سپورٹس کی سہولیات دینے کے ساتھ ساتھ موجودہ حکومت کی کوشش ہے۔ کہ نئی نسل کو تعلیم سے لیس کر کے دنیا کی دیگر اقوام سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار کیا جا سکے۔ اور اسی سوچ کے ساتھ اس حکومت نے صوبے کے دیگر اضلاع کی طرح ہرنائی میں بھی لائبریری کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ اور اس پر تعمیراتی کام جاری ہے۔ یہ لائبریری شہریوں میں تعلیم کے رجحان بڑھانے کے علاوہ طالبعلموں کو تعلیم حاصل کرنے اور اعلیٰ مقابلاتی تیاریوں کے لیے بہترین ماحول فراہم کرنے کا وسیلہ ثابت ہوگی۔ اسی طرح فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے حوالے سے موجودہ حکومت نے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال عالیانی کی قیادت میں پورے بلوچستان میں اقدامات اٹھانے کے لیے اپنے وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ اسی مد میں ہرنائی میں جوڈیشل کمپلیکس و رہائشی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہرنائی کے پولیس لائن میں ڈی۔ پی۔ او آفس و رہائش کے تعمیری منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ طرح 22 مل اور "شہ شیلا" میں لیویز تھانہ بنایا جا رہا ہے۔ تاکہ شہریوں کے تحفظ کو یقینی اور امن و امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے کیلیے ضلعی انتظامیہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں۔ ذرائع آمدورفت کو آسان بنانے کی خاطر ضلع ہرنائی میں دوردراز علاقوں، گاؤں اور قصبوں کو ملانے کے لیے سڑکیں اور پل بنائے جا رہے ہیں۔ جن میں بی/ٹی روڈ زردآلو پل بذریعہ کمال کچ خوست ہرنائی 20، کلومیٹر کی بلیک ٹاپ روڈ، چپر رفٹ سے زرغون غرتک کا سڑک اور مبوندی اور لغرندی پر پل کی تعمیر، ہرنائی کو سنجاوی سے ملانے والی سڑک، سپین تگی روڈ پر پل کی تعمیر، شاہرگ میں پی ٹی روڈ کی تعمیر بی/ٹی روڈ کلی غوازہ اور قلعہ غوری کی تعمیر تو کا کراس سے تو کا بابو روڈ کی تعمیر، اور ہرنائی سے سنگان روڈ کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ ظاہر ہے اس کے لیے کروڑوں کی بجٹ مختص کی گئی ہے۔ ان میں کچھ پراجیکٹس مکمل ہو چکی ہے اور کچھ عنقریب مکمل ہونے جا رہے ہیں۔ اور یہ سب کچھ عوام کو سہولت دینے اور ان کی زندگی کو آسان بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ جس کا کریڈٹ صوبائی حکومت کو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس حلقے سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی کاوشیں بھی قابل تعریف ہیں۔ جو اپنے عوام کی ضروریات اور مشکلات سمجھ کر ان کی خدمت میں صوبائی حکومت کے ساتھ پیش پیش ہیں۔ صوبائی حکومت کی شروع دن سے یہ کوشش رہی ہے۔ کہ تمام صوبے کے تمام عوام کو بلا تفریق اور تحفظ اور انصاف کی فراہمی کو بنایا جا سکیں۔ اسی لئے دیگر اقوام کے ساتھ ساتھ یہاں کی اقلیتی برادری کا بھی خاص خیال رکھا جا رہا ہے۔ ضلع ہرنائی اور اس کی تحصیل شاہرک میں عیسائیوں کے قبرستان کو تحفظ دینے کے لیے اس پر دیوار بنانے کی منظوری دی گئی ہے۔ اور ہرنائی کے ہندو محلہ میں مندر کے بقیہ کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے رقم مختص کی گئی ہے جو کہ جلد تعمیر کی جائے گی۔ سڑکوں کی تعمیر کے لئے حکومت بلوچستان نے کچھ نئے پروجیکٹس بھی شامل کیے ہیں۔ جن میں کوچینا سے ہرنائی، بائی پاس سے گرومی روڑ، شرج روڈ خوست بازار کے بی/ٹی روڈ اور خودانی سکول کی سڑک کو تعمیر کرنے کی سکیمات منظور کیے گئے ہیں۔ دیگر شعبوں میں ترقیاتی کاموں کے جال بچھانے کے علاوہ صوبائی حکومت نے وزیر اعلیٰ جام کمال عالیانی کی سربراہی میں آب پاشی کے شعبے میں بھی بلوچستان کی ترقی کیلئے قابل تعریف اقدامات اٹھا رکھے ہیں۔ اور دیگر اضلاع کی طرح ضلع ہرنائی کیلیے پروٹیکشن وال کی تعمیر مکمل کرنے کے لیے رقم مختص کی ہے۔ قدرتی آفات اور سیلابی ریلے سے بچنے کے لئے کلی شیخان اور کلی ماپانی میں فلڈ پروٹیکشن، کلی کوری اور کلی سازو میں پروٹیکشن اور کلی اسلام آباد ایگریکلچر کے لیے پروٹیکشن وال کے نئے پراجیکٹس کی منظوری دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال عالیانی نے صوبے میں تمام چیلنجز سے کامیابی سے نمٹنے کے لیے صوبائی وزرا کے ساتھ مل کر تعلیم کے شعبے کو بھی ترجیحی بنیادوں پر رکھا ہے۔ اور اس شعبے میں نئے تعمیراتی پراجیکٹس کی منظوری دی ہے۔ جس کے لیے ضلع ہرنائی میں دیگر تعلیمی منصوبوں کے علاوہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ہرنائی، ہرنائی بازار میں امتحانی ہال کی تعمیر اور کلی خدرانی گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول میں کلاس رومز پرنسپل رومز، سٹاف روم ٹوائلیٹ، ٹینکی اور دیوار بنانے کی منظوری دی ہے۔ اسی طرح صحت کے شعبے کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے صوبائی حکومتی وسائل کو زیر استعمال لاتے ہوئے حکومت بلوچستان نے ضلع ہرنائی میں تین ایمبولینس کی فراہمی کی منظوری دی ہے۔ جو کہ کسی بھی ایمرجنسی اسی حالات سے نمٹنے کے لیے لوگوں کو بروقت ہسپتال پہنچانے میں مددگار ثابت ہونگے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے حوالے سے بھی بند حکومت بلوچستان نے دیگر اضلاع کی طرح ضلع ہرنائی میں کئی مقامات پر اقدامات اٹھانے کے لئے پراجیکٹس کی منظوری دی گ، ہے۔ جن میں شین لیسا اور کلی ملک سعداللہ میں بورسمیت نظام شمسی لگانے کی منظوری دی ہے۔ اور دیگر کئی علاقوں میں واٹر سپلائی سکیم کے لیے رقم مختص کی گئی ہے۔ تاکہ عام شہریوں کیلیے پانی تک رسائی ممکن بنایا جا سکے۔ اور ان کے لئے آسانیاں پیدا ہوں۔ لوکل گورنمنٹ اور رورل ڈیولپمنٹ سیکٹر میں بھی صوبائی حکومت نے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی پراجیکٹس کی منظوری دی ہے۔ جن میں کلی خیرآباد شیخان گچینا اور ضلع ہرنائی کے دیگر کئی علاقوں میں ڈرینیج وال کی تعمیر، فلڈ پروٹیکشن اور کلسٹر سولر سسٹم لگانے اور قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہرنائی ٹاؤن کے قبرستان کے لیے بلڈنگ چاردیواری اور سائے کے انتظامات کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ ان تمام تر شعبوں میں احسن اقدامات اٹھانے کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت نے احساس ذمہ داری دکھاتے ہوئے پاور سیکٹر میں بھی نئے منصوبے متعارف کرائے ہیں۔ جن میں ضلع ہرنائی کو بھی خاص اہمیت دی ہے۔ ضلع ہرنائی میں شامل یونین کونسل خوست، یونین کونسل شاہرگ، یونین کونسل ناہکاس اور یونین کونسل ہرنائی بازار میں سولر سٹریٹ لائٹس لگانے کی منظوری دی ہے۔ جس سے حکومتی وژن اور اقدامات کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ صوبائی حکومت کی جانب سے مذکورہ بالا ترقیاتی پروجیکٹس میں ضلع ہرنائی کے حوالے سے خصوصاً سپورٹس، کلچر، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ، کمیونیکیشن، ایریگیشن، تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، لوکل گورنمنٹ اور پاور سیکٹر میں اٹھائے گئے اقدامات کا جو ذکر کیا جا چکا ہے۔ یہ تمام اقدامات بلاشک وشبہ قابل اطمینان اور تسلی بخش ہیں۔ ان ترقیاتی پروجیکٹ کی منظوری کرنے سے صوبائی حکومت کی عوام کے مسائل کو صحیح معنوں میں سمجھتے ہوئے ان سے ہمدردی، اخلاص اور وفاداری کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔ اور ان حکومتی اقدامات کی جتنی تعریف کی جائے۔ وہ کم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر جام کمال عالیانی وزارت اعلیٰ کی کرسی پر رہتے ہوئے اپنی پانچ سالہ ٹینیور پورا کرتے ہیں۔ تو اس وقت تک ضلع ہرنائی سمیت پورے صوبے کی تقدیر بدل جائے گی۔

مہنگائی کا جن ۔۔۔ کس کس کو کھا جائیگا

مورچہ
☆☆☆
ممتاز ترین
mumtaztareen19@gmail.com

ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے بارے میں گزشتہ دنوں جہاں وزیراعظم عمران خان نے کہا تھا کہ دو لاکھ روپے میں میرا گزارہ نہیں ہوتا اور ہم دو افراد ہیں جس کے بعد اپوزیشن اور عوام چاروں طرف سے مہنگائی کے خلاف شور اٹھنے لگا گندم، آٹے اور چینی کے بحران نے حکومت کو ہلا کر رکھ دیا جس کے بارے میں اپوزیشن کا کہنا تھا کہ یہ سب حکومت میں شامل لوگوں کا کیا دھرا ہے انہوں نے جہانگیر ترین، خسرو بختیار کا نام لیکر کہا کہ یہ سب ان کی ملی بھگت سے ہوا ہے گو کہ اس معاملے پر وزیراعظم اور جہانگیر ترین کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے مگر اس کے باوجود معاملہ یہیں پر نہیں تھما اس کے اثرات پی ٹی آئی کے اندر بھی نظر آنے لگے اتحادیوں کی ناراضگی بدستور موجود ہے جبکہ مہنگائی کے بحران نے پوری حکومت کو لپیٹ میں لے رکھا ہے وزیراعظم عمران خان نے گزشتہ روز مہنگائی پر قابو پانے کیلئے کابینہ کا خصوصی اجلاس طلب کیا جس میں 15 ارب روپے کے پیکج کا اعلان کیا گیا کابینہ میں موجود متعدد وزراء نے وزیراعظم کو تجویز دی کہ اس پیکج کی بجائے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم کی جائیں تمام اشیاء کی قیمتیں کم ہو جائیں گی مگر ان وزراء کی اس معقول تجویز کو رد کرتے ہوئے ایک مرتبہ پھر حکومت میں شامل مافیا کو نوازنے کیلئے دس ارب روپے برباد کرنے کی منظوری دی گئی وہ اس طرح کہ وفاقی وزارت کے ماتحت یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کے محدود اسٹور ہیں جہاں سامان سستا دینے کا کہا گیا ہے اس کا عوام ماضی میں کئی مرتبہ تجربہ کر چکے ہیں یوٹیلٹی اسٹورز کی اشیاء غیر معیاری ہوتی ہیں چاول، چینی کی پانچ کلو والی پیکنگ میں ایک پاؤ سے لیکر آدھا کلو تک وزن کم ہوتا ہے آٹا گلی سڑی گندم کا لایا جاتا ہے یعنی دس ارب روپے میں مافیا کو آدھے سے زیادہ خورد برد کا موقع دیا گیا ہے کابینہ کے اجلاس میں ایک اور اہم فیصلہ کیا گیا ہے کہ بیروزگار نوجوانوں کیلئے پانچ ارب روپے سے منی یوٹیلٹی اسٹورز بنائے جائیں گے اس سے بیروزگاری ختم ہوگی نجانے وزیراعظم صاحب کو کون یہ مشورے دیتا ہے کہ ایسے اقدامات کا اعلان کریں کیا وزیراعظم صاحب ایم اے اور بی اے پاس نوجوانوں کو دکاندار بنانا چاہتے ہیں پاکستان دنیا کا واحد ملک ہوگا جہاں ہزاروں دکانوں پر لکھا ہوگا کہ فلاں سٹور پر وپرائٹر فلاں ایم اے، ایل ایل بی، کیا لوگوں نے اپنے بچوں کو اسی کام کیلئے اعلیٰ تعلیم دلوائی تھی کیا نوجوانوں نے اپنی جوانی کا بیشتر حصہ جو تعلیم حاصل کرنے میں گزارا اس کے نتیجے میں ان کو نوکریاں دینے اور ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کی بجائے ان کو دکاندار بنایا جائے یہ ہے نیا پاکستان عوام نے عمران خان کو ایسے پاکستان کیلئے ووٹ دیئے تھے جہاں صرف بھکاریوں اور دکانداروں کی اکثریت نظر آئے سائنس ترقی کرتے کرتے کہاں تک پہنچ گئی ہے جبکہ موجودہ حکومت قوم کے نوجوانوں کو مزید پیچھے لے جا رہی ہے کیا اسی کو کہتے ہیں ترقی اور مدینہ کی ریاست اس طرح کے اقدامات سے ملک ایک سو سال پیچھے چلا جائیگا اور عوام جو پہلے ہی بھوکے مر رہے ہیں یا تو خودکشیاں کرنے لگیں گے یا پھر سڑکوں پر نکل آئیں گے یہ حکومت کیلئے کوئی اچھی بات نہیں ہوگی وزیراعظم نے ذخیرہ اندوزوں اور گرانفروشوں کے خلاف کارروائی کا حکم دیتے ہوئے ایمرجنسی لگا دی ہے تاکہ کوئی بھی اشیاء خورد ونوش کی بلیک مارکیٹ اور ذخیرہ اندوزی نہ کر سکے اس کا بھی کوئی اثر نہیں ہوگا کیونکہ اس تمام معاملات کے پیچھے ایک طاقتور مافیا ہے اس مافیا پر اب تک وزیراعظم صاحب بھی ہاتھ نہیں ڈال سکے ایک بار چھوڑ کر ہزار مرتبہ ایمرجنسی لگائی جائے مگر مافیا نے اپنا کام کر لیا ہے وزیراعظم صاحب آپ یوٹیلٹی اسٹورز سمیت دیگر اقدامات رہنے دیں صرف پیٹرولیم مصنوعات کو 70 سے 80 روپے لیٹر تک لے آئیں پھر دیکھیں مہنگائی کا ''جن'' خود بوتل میں بند ہو جائیگا ڈالر نیچے آ جائے گا ہمارے قرضے بھی کم ہو جائیں گے ایک ایک کر کے ایسے اقدامات نہ کریں جس سے ہر وزارت خزانے پر ہاتھ صاف کر لے یہ پیکج اور یوٹیلٹی اسٹورز، قرضے دینے کے منصوبے ماضی کی حکومتوں نے بھی کئے جو ناکام ہو گئے تھے اور حکومت کا اربوں روپیہ ڈوب گیا اب پھر وہی پرانے مشیر جو آپ کے ساتھ بیٹھے ہیں ان کو اب بھی سبق نہیں ملا پھر نوجوانوں اور خواتین کو قرضہ دینے کی باتیں کرتے ہیں جس کا مقصد اربوں روپے ضائع کرنا ہے پھر مشیر خزانہ اور دیگر وفاقی وزراء کا یہ کہنا کہ ایک دو ماہ میں مہنگائی کم ہو جائے گی تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ دو ماہ میں عوام کا کیا حال ہوگا انہوں نے شاید گھر سے نکل کر کبھی عوام سے رجوع نہیں کیا اسلئے عوام کی تکالیف کا احساس نہیں صرف دو الفاظ کہہ دیتے ہیں کہ یہ ہوگا وہ ہوگا معیشت بہتری کی طرف جا رہی ہے کونسی معیشت بہتری کی طرف جا رہی ہے قرضے آپ نے سب سے زیادہ لئے مہنگائی آپ نے ملک کی تاریخ میں سب سے زیادہ کی ہے باقی رہ کیا گیا ہے جو عوام کو ''لولی پاپ'' دیا جا رہا ہے لگتا نہیں ہے کہ حکومت مہنگائی کے اس جن کو جو بوتل سے باہر نکل چکا ہے پر قابو پا سکے اور یہ جن نجانے کس کس کو کھا جائیگا۔

سرکاری ہسپتالوں کی ناگفتہ حالی

مسائل رپورٹ

کوئٹہ کے ہسپتالوں میں اس وقت صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے بولان میڈیکل کمپلیکس، سول سنڈیمن اور ہیلپرز ہسپتال میں نہ صرف صفائی کا کوئی انتظام ہے بلکہ ادویات کی بھی کمی ہے جدید مشینری موجود ہے مگر اس کو چلانے کیلئے تربیت یافتہ افراد نہیں ہے جس کی وجہ سے یہ مشینری خراب ہو رہی ہیں اور غریب لوگوں کو ٹیسٹ وغیرہ کیلئے پرائیویٹ لیبارٹریز میں جانا پڑتا ہے ہسپتال میں سیکورٹی کا بھی مناسب انتظام نہیں ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹرز بھی خود کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں ایسی صورتحال میں مریضوں کو شام کے وقت پیرامیڈیکل سٹاف کے رحم وکرم پر چھوڑا جاتا ہے یا پھر ینگ ڈاکٹرز رسک لیکر اپنی ڈیوٹی دیتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کے بارے میں گزشتہ دنوں اجلاس میں ان مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا اور متعلقہ حکام کو مسائل حل کرنے کی ہدایت کی سب سے بڑا مسئلہ کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان کیلئے ادویات کی فراہمی کا ہے ایم ایس ڈی کے ذریعے ادویات کی مد میں اربوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں مگر نجانے یہ ادویات کہاں جاتی ہیں اور اگر کچھ ادویات ملتی ہیں تو وہ بھی معیاری نہیں بلکہ کمپنی سے کم کوالٹی کی بنوا کر کروڑوں روپے کمیشن کھایا جاتا ہے نجانے کس کے مشورے سے یہ ادویات لی جاتی ہیں صوبے میں بڑے بڑے ماہر پروفیسر ڈاکٹرز موجود ہیں جو پرائیویٹ ہسپتال میں پریکٹس کرتے ہوئے ادویات لکھ کر دیتے ہیں جس سے مریضوں کو کافی حد تک افاقہ ہوتا ہے مگر یہی ڈاکٹرز ہسپتال میں مریضوں کو ایک ہی قسم کی ادویات لکھ کر دیتے ہیں ہر مریض کو مخصوص دس بارہ قسم کی ادویات دی جاتی ہیں سب سے زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ شعبہ حادثات میں مریضوں کو انجکشن اور ادویات لکھ کر دی جاتی ہیں کہ وہ میڈیکل سٹورز سے خرید کر لائیں اگر شعبہ حادثات اور امراض قلب جیسے وارڈ میں ادویات کی عدم موجودگی ہوتی ہے تو پھر حکومت کے صحت کی سہولتوں کے دعوے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں کہاں جاتے ہیں یہ اربوں روپے آج تک اس بارے میں کوئی تحقیقات نہیں ہوئی اور ایم ایس ڈی کو گاڑیاں دی گئیں ہیں کہ وہ کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں ادویات پہنچائیں کتنی ادویات پہنچی ہیں شعبہ امراض نسواں اور زچہ وبچہ کا حال انتہائی برا ہے جہاں ڈلیوری کے وقت مریض کے لواحقین کو ایک فہرست پکڑا دی جاتی ہے کہ باہر میڈیکل اسٹور سے یہ چیزیں خرید کر لے آئیں اس میں سے نصف ہسپتال کا عملہ خود رکھ کر میڈیکل اسٹور کو واپس کر کے پیسے لے لیتا ہے صوبے کے کسی ہسپتال میں جلد کی بیماریوں کی ادویات نہیں ہیں صرف دو چار ٹیوب دے کر ہر قسم کے جلدی امراض ٹھیک ہونے کا کہہ دیتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اس جانب توجہ دیں اور اپنی نگرانی میں ادویات کی خریداری کرائیں۔

محمد یوسف گران ایک عہد ساز شخصیت

تحریر: محمد اسلم اچکزئی

محترم گران اکا

قہرمان گران آکا

محمد یوسف گران مرحوم کو ہم سے بچھڑے 12 سال بیت گئے مگر ان کی یاد ہمیشہ لرو بر پشتون وطن کے غیور اور محب وطن عوام کے دلوں میں زندہ ہے اور یہ محبت تاقیامت تک زندہ رہے گی مرحوم محمد یوسف گران یقیناً ایک عہد ساز شخصیت تھے جنہوں نے بلوچستان میں پشتونوں کو حقوق دلانے کیلئے دن رات ایک کر کے نہ صرف پشتونوں کو انکے حقوق دلوائے بلکہ انہیں دیگر برادر اقوام کی طرح رہنے و بسنے کا موقع بھی فراہم کیا مرحوم

In meeting with COAS, UN chief thanks Pakistan for giving 'full access' to UNMOGIP in Kashmir: ISPR

United Nations Secretary General Antonio Guterres called on Army Chief Gen Qamar Javed Bajwa at the General Headquarters (GHQ) on Monday, the military's media wing said in a statement.

During the meeting, matters of mutual interests, the overall regional security situation including the issues of Afghan refugees, Afghan reconciliation process and Kashmir dispute were discussed.

Guterres during his conversation with Gen Bajwa "thanked Pakistan for full access given to United Nations Military Observer Group in India and Pakistan (UNMOGIP) in Kashmir", the Inter-Services Public Relations (ISPR) press release said.

It added that the UN chief also said that there is a need to implement UN resolutions on the Kashmir issue.

Guterres once again acknowledged Pakistan's contribution to UN peacekeeping missions and "extraordinary achievements in counter-terrorism".

According to the statement, he commended the improved security situation in Pakistan and the country's efforts towards regional peace and stability.

Gen Bajwa during the meeting remarked that Pakistan is committed to achieving "a stable, peaceful and normalised Pakistan".

Guterres on Monday also held a meeting with Prime Minister Imran Khan in Islamabad, Radio Pakistan reported.

Foreign Minister Shah Mahmood Qureshi was also present on the occasion.

Khalilzad calls on PM, Gen Bajwa

Also on Monday, United States Special Envoy for Afghan Reconciliation Ambassador Zalmay Khalilzad called on Gen Bajwa, a separate ISPR statement said.

"During the meeting, matters of mutual interest including overall regional security situation and ongoing Afghan reconciliation process were discussed," it added.

Khalilzad also met Prime Minister Imran today, according to a tweet by the Prime Minister's Office.

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

ہسپتال

ایدھی سینٹر	2830861115
عمر فاؤنڈیشن	2837296
سول ہسپتال ایمبولینس	9202017
سول ہسپتال ایکس چینج	9202017
کرچن ہسپتال	2842697
وفاقی میڈیکل سینٹر	9211636
سیلٹر آئی ہسپتال	9211087
ریلوے ہسپتال	9211078
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532
فاطمہ جناح ٹی بی سینٹوریم	2853618
چلڈرن ہسپتال	2823705/11
نیو سریاب ٹرسٹ	2824875/2828383
پاکستان جنرل ہسپتال	2842043/2842295
جیلانی ہسپتال	2447183
ایل آر ٹی	2850362
شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی	137
بی ایم سی	2823618/2830553
فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر	2664461

فائر بریگیڈ

سٹی فائر بریگیڈ	2841118/920264
سرکلر روڈ	9201066/16
کنٹونمنٹ بورڈ	9201629

واسا شکایات

ایکسین	9211612
سب آفس مالی باغ	9202299
کوارٹر بورڈ	9202846
ایوب اسٹیڈیم	9202708

ٹیلی فون

سیلف لائن	1236
شکایات	1218
بلنگ سیلف لائن	1200

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی سینٹر	9202626
ریڈیو پاکستان	9202393
کوئٹہ پریس کلب	2821731
بلوچستان یونیورسٹی	9202791

پولیس

ریلوے اسٹیشن	9201490
کینٹ پولیس اسٹیشن	9201087
بجلی روڈ پولیس اسٹیشن	9202042
سٹی پولیس اسٹیشن	9201250
گوالمنڈی پولیس اسٹیشن	1217
پشتون آباد پولیس اسٹیشن	2664040
قائد آباد پولیس اسٹیشن	9202218
انڈسٹریل پولیس اسٹیشن	92111050
پولیس لائن	9201435
کلاک پولیس اسٹیشن	2890234
سریاب پولیس اسٹیشن	9211080
ہزاری پولیس اسٹیشن	2853610
نیو سریاب پولیس اسٹیشن	2892033
شالکوٹ پولیس اسٹیشن	2460190
ایمرجنسی سینٹر	15
ایمرجنسی سینٹر (A)	9202555
ایمرجنسی سینٹر (B)	9202777
سول لائن پولیس اسٹیشن	9202730
کرائمز برانچ	9201418
صدر پولیس اسٹیشن	9201435
ٹریفک ایمرجنسی	9201991
سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن	9211707
سی آئی اے	9202253
ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن	2880387

بجلی

مرکزی شکایات سینٹر	18
کوئٹہ سٹی ڈویژن	9202027
ریونیو آفس سریاب	9211341
سب ڈویژن کرانی	2442834
کلاک سب ڈویژن	2890075
گوالمنڈی سب ڈویژن	2869001
لیاقت بازار شکایت آفس	9201459
ہزاری سب ڈویژن	2828400
زرغون آفس	2823403
سپرنٹنڈنگ انجینئر کوئٹہ	9202003

پی آئی اے

انکوائری	117
ایکس چینج	9201993/9202632
ریزرویشن	9201066
ایئرپورٹ انکوائری	114
ایکسچینج	9203873
ایئرپورٹ ایکسچینج	2880213/6
ٹریفک	2880028

بقیہ 1

ترکی مسئلہ کشمیر کو امن اور انصاف کے ذریعے حل کرنے کے فیصلے پر قائم ہے، ایف اے ٹی ایف میں دباؤ کے باوجود پاکستان کو بھرپور تعاون اور حمایت کا یقین دلاتا ہوں، پاکستانیوں نے اپنے پیٹ کاٹ کر ہماری مدد کی جسے کبھی نہیں بھول سکتے، ہمارا پاکستان کے ساتھ دل کا رشتہ ہے، پاکستان کا دکھ ہمارا دکھ ہے اور اس کی کامیابی ہماری کامیابی ہے، پاکستان میں کبھی بھی خود کو اجنبی محسوس نہیں کیا، مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں، کوئی بھی فاصلہ یا سرحد مسلمانوں کے درمیان دیوار حائل نہیں کر سکتی، فلسطین، قبرص اور کشمیر کے مسلمانوں کے لیے دعا گو ہیں، شام میں ہماری موجودگی کا مقصد مظلوم مسلمانوں کو جابرانہ حملوں سے بچانا ہے، امریکی صدر ٹرمپ کا مشرق وسطی میں امن کا نہیں بلکہ قبضے کا منصوبہ ہے۔ وہ جمعہ کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ترک صدر رجب طیب اردوان کی پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر شان دار استقبال کیا گیا، ارکان پارلیمنٹ اپنی نشستوں پر کھڑے ہوگئے، اور ترک صدر کا ڈیسک بجا کر استقبال کیا گیا، مشترکہ اجلاس میں پاکستان اور ترکی کے قومی ترانے بھی بجائے گئے۔۔ اپنے خطاب میں ترکی کے صدر رجب طیب اردوان نے کہا کہ پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر پاکستان کا شکر گزار ہوں، پاکستان اور ترکی کے تعلقات مذہب اور ثقافت پر مشتمل ہیں، دونوں ملکوں کی قیادت کو یک جا کرنے پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں، ترک قوم کی جدوجہد کے وقت لاہور میں صحافی جلسوں کو نہ کبھی بھول سکتے، لاہور جلسے میں علامہ اقبال نے بھی خطاب کیا، پاکستان کے شاعر علامہ اقبال ترک عوام کے لیے انتہائی قابل احترام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر بھی ترکی کیلئے وہی حیثیت رکھتا ہے جو پاکستان کیلئے رکھتا ہے، ہمارے کشمیری بھائیوں کو حالیہ بھارتی اقدامت سے بہت نقصان ہوا ہے، ترکی مسئلہ کشمیر کو امن اور انصاف کے ذریعے حل کرنے کے فیصلے پر قائم ہے، پاکستان کا بھرپور ساتھ دینے کا سلسلہ جاری رکھیں گے، فائنل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) میں دباؤ کے باوجود پاکستان کو بھرپور تعاون اور حمایت کا یقین دلاتا ہوں۔ رجب طیب اردوان نے کہا کہ پاکستان کی خطے میں دہشتگردی کو ختم کرنے کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ترکی کے سرمایہ کاروں کے بڑے گروپ کے ساتھ یہاں آیا ہوں، میں اپنے تجارتی وفد کے ہم راہ پاکستان آیا ہوں، تجارت سے لے کر بنیادی ڈھانچے اور سیاحت کے لیے ایک روڈ میپ بنائیں گے، 2009 میں قائم اعلیٰ اسٹریٹیک تعلقات پر چلنا اجلاس کرنے جا رہے ہیں۔ پاکستان ترقی اور خوش حالی کے سفر کی جانب رواں دواں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں سے محبت نہیں کریں گے تو اور کس سے کریں گے، پاکستان میں کبھی اجنبی محسوس نہیں کرتا، پاکستان اور ترکی کے تعلقات قابل رشک ہیں، انہوں نے اپنے پیٹ کاٹ کر کے ہماری مدد کی جسے کبھی نہیں بھول سکتے، ہم ترکی کیلئے سجدے میں دعائیں کرنے والوں کیسے فراموش کر سکتے ہیں، پاکستان کے ساتھ تعلقات ہمیشہ قائم رہیں گے، ہمارا پاکستان کے ساتھ دل کا رشتہ ہے، ہم آپ سے محبت نہیں کریں گے تو کس سے کریں گے، پاکستان کی کامیابی ترکی کی کامیابی ہے۔

بقیہ 2

اکنامک انٹرنیشنل فریم ورک کا تاریخی معاہدہ کرنے جا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان نے ترک بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہ پاکستان ہمارا دوسرا گھر ہے اور یہاں آنے پر بے حد خوشی ہوئی ہے، بہترین مہمان داری پر پاکستانی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ترک صدر نے کہا کہ اعلیٰ سطح تذویراتی تعاون کونسل کا چھٹا اجلاس دونوں ملکوں کے درمیان ہوگا، توقع ہے کہ پاکستانی قیادت سے ہونے والی ملاقاتیں دوطرفہ تعلقات میں مفید ثابت ہوں گی، اعلیٰ سطح دوروں سے دوطرفہ تعاون کے نئے امکانات سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکی کا باہمی تجارتی حجم اپنی صلاحیت سے کہیں کم ہے، ہمیں پہلے مرحلے میں دوطرفہ تجارتی حجم کو ایک ارب ڈالر پھر 5 ارب ڈالر تک بڑھانا چاہتے ہیں اور ترکی نے پاکستان میں سرمایہ کاری میں اضافہ کیا ہے جبکہ ترکی کو بھی مشکل معاشی حالات کا سامنا تھا، ترکی پر سرکاری قرضہ 72 فیصد تھا جسے کم کر کے 32 فیصد لائے، ترک حکومت اور عوام نے عزم و ہمت سے اپنی مشکلات پر قابو پایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ دفاعی شعبوں میں تعاون مزید مضبوط ہو رہا ہے، دونوں ملکوں میں ٹرانسپورٹیشن، صحت، تعلیم توانائی کے شعبوں میں تعاون کر رہے ہیں، ترک کمپنیاں پاکستان میں بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں، ایشلتھ کیئر کے دنیا کے لوگ ترکی کا رخ کرتے ہیں، ترکی نے جدید ہسپتال تعمیر کئے ہیں، ایشلتھ کیئر کیلئے پاکستانی عوام ترکی آسکتے ہیں، ترک صدر نے پاکستانی سرمایہ کاروں کو ترکی میں سرمایہ کاری کی بھی دعوت دی اور پاکستان کے ساتھ ٹی وی ڈرامہ انڈسٹری اور سیاحت پر مشترکہ منصوبے بنانے کا عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 3

کرتے ہوئے فروس عاشق اعوان نے کہا سول سروسز میں اصلاحات نصف صدی سے مروجہ فرسودہ نظام میں تبدیلی اور پاکستان کے نئے روشن مستقبل کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوں گی، ترقی کے معیار بدلے گئے، نااہلی کی حوصلہ شکنی اور اہلیت کی حوصلہ افزائی ہوگی، افراد کی خوشنودی یا کسی سیاسی خاندان کی خدمت گزاری ترقی کا معیار نہیں بنے گی۔ ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے کہا کہ ترقی کا معیار اب محنت، صلاحیت، عوامی خدمت اور عوام کے مسائل کے حل سے جوڑ دیا گیا ہے، افسران کی ترقی اب ان کی کارکردگی اور عوامی ریلیف سے منسلک ہے، وزیراعظم عمران خان عوام کے ریلیف کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں دور کر رہے ہیں، افسر شاہی کے اندر جزا اور سزا کا نظام لانے کا قوم سے کیا ہوا عہد پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔ معاون خصوصی برائے اطلاعات و نشریات نے کہا کہ جو پرفارم کرے گا اس کو میرٹ کے تحت پروموٹ کریں گے اور مکمل سپورٹ دیں گے، پروموشن میں جانے سے پہلے ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا، 20 سال سروس کا ایک پیچ مارک بنایا گیا ہے، اس عرصہ کے بعد سرکاری ملازم کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا، مستعد سول سرونٹس ترقی پا سکیں گے، سول سرونٹس ایکٹ 1973 کے سیکشن 13 کے تحت یہ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

بقیہ 4

سیکرٹری عبدالماجد، سیکرٹری خوراک، ڈویژنل سیکرٹری سمیت دیگر حکام نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز پرائس کنٹرول پر قابو پانا اور ملاوٹ شدہ اشیاء کی فروخت کی روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس میں کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہ برتی جائے کیونکہ ہم نے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے کام کرنا ہے انہوں نے کہا کہ مختلف ڈویژنز میں لگائے گئے سستا بازاروں میں اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور روزانہ کے بنیاد پر اشیاء کی قیمتوں کی نگرانی کی جائے چیف سیکرٹری نے کمشنر ڈکوٹہ خیرو اندوزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت کی ،انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی اس سلسلے میں بہت واضح ہدایات ہیں۔

بقیہ 5

کا رخ کر رہے ہیں تاریخی سبی میلہ کا تسلسل اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ زندہ قومیں اپنی روایات کو ہمیشہ برقرار رکھتے ہیں، سبی کے تاریخی میلے میں شرکت میرے لئے باعث مسرت ہے جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے، اس کو حل کرنے کے لئے بھرپور کوشش کروں گا، اقتصادی راہداری سے بلوچستان ترقی خوشحالی کی جانب گامزن ہو چکا ہے، اب ہمیں بلوچستان کی ترقی نظر آ رہی ہے ماضی کی غلطیاں ٹھیک کریں گے کوئٹہ میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتا ہوئے شہید ہونے والوں کے لواحقین کے دکھوں میں برابر کے شریک ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جشن سبی میلہ میوزیم واپسان کا سردار چاکر خان ڈومبکی اسٹیڈیم سبی میں باقاعدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی، کمانڈر سدرن کمان لیفٹیننٹ جنرل وسیم اشرف، آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل سید فیاض حسین شاہ، صوبائی وزیر تعلیم و چیف آف رند سردار یار محمد رند، صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک حاجی مطہا خان کاکڑ، چیف سیکرٹری تصیل اصغر، کمانڈر سبی گیریژن بریگیڈیئر اویس مجید، سیکٹر کمانڈر ایسٹ بریگیڈیئر نوید اعظم، چیف کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس کرنل سردار بہادر، ونگ کمانڈر جواد احمد ڈی جی لائیو اسٹاک ڈاکٹر غلام حسین جعفر، ڈی آئی جی سبی رینج کیپٹن (ر) پرویز جانڈیہ، کمشنر سبی ڈویژن سید فیصل شاہ، ڈپٹی کمشنر سبی سید زاہد شاہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سبی عباس ملک، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما میر فرید رئیسانی، ڈویژنل ڈائریکٹر لائیو اسٹاک و پولٹری ایڈوکیٹ شو کے انچارج الحاج ڈاکٹر جان محمد صافی، ایس ایس پی سبی ملک فاروق فیض لہڑی، سابق چیئرمین رند گروپ سبی کے رہنما حاجی داؤد رند، میر حبیب الرحمن رند ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو، ایکسین پی ایچ آر حاجی بشیر ناصر، بابو محمد انور ٹھگ، سبی پریس کلب جنرل سیکرٹری حاجی سعید الدین طارق، سینئر نائب صدر میر سلیم کھوسو، سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی کے علاوہ قبائلی عمائدین سمیت ایف سی پولیس و ضلعی آفیسران بھی تعداد موجود تھے۔ صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ تاریخی میلہ میں شرکت میرے لئے باعث مسرت ہے بھرپور کوشش کرکے مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبوں اور دیگر فنڈز کا اعلان کرے گے بلوچستان اقتصادی راہداری کے حوالے سے جو ترقیاتی کام ہوئے اس کا انداز ہمیں ہو چکا ہے گوادر پورٹ پر بھی کام شروع ہو گیا ہے جس انداز سے پورٹ بنایا گیا ہے انڈسٹری بنائی گئی ہے وہ بلوچستان کے ساحلی راستے سے چین تک جائے گا اس کے ساتھ ساتھ اقتصادی انڈسٹری پر کام شروع ہے اقتصادی اور انڈسٹری کے حوالے سے کام ہو رہا ہے بلوچستان کی ترقی روشن نظر آ رہی ہے چند سالوں میں مزید بہترین کی امید ہے بلوچستان کی زمین مالا مال ہے پورے پاکستان کے اندر بلوچستان خط افلاس کے لحاظ سے بہترین صوبہ ہے بلوچستان کا ساحل بھی معدنی دولت سے بھرا پڑا ہے فشریز اور ساحل کے لحاظ سے بھی بلوچستان کی ترقی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ بعض ممالک میں جن کے پاس ہم سے بھی چھوٹا ساحل ہے وہ کئی کئی بلین ڈالر کی مچھلیاں برآمد کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں بلوچستان کے ساحل سے فائدہ اٹھا کر ایسے جدید انداز سے آراستہ کرنا ہوگا لائیو اسٹاک کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ جانور پالنا سنت نبویﷺ بھی ہے

بقیہ 6

رونق میں اضافہ کر دیا ہے بلوچستان کی حکومت عوام کو ان کی گھروں کی دہلیز پر زندگی کی تمام سہولیات کی فراہمی کے لئے کام کر رہی ہیں کوئٹہ میں اپنی نوعیت کا پہلا لائیو اسٹاک ایکسپوز کامیابی سے ہمکنار ہوا جبکہ سبی میلے میں بھی لائیو اسٹاک زراعت سمیت شعبوں کی ترقی میں مددگار ثابت ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سالانہ سبی میلے میوزیم واپسان کا سردار چاکر خان ڈومبکی اسٹیڈیم سبی میں باقاعدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی، کمانڈر سدرن کمان لیفٹیننٹ جنرل وسیم اشرف، آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل سید فیاض حسین شاہ، صوبائی وزیر تعلیم و چیف آف رند سردار یار محمد رند، صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک حاجی مطہا خان کاکڑ، چیف سیکرٹری تصیل اصغر، کمانڈر سبی گیریژن بریگیڈیئر اویس مجید، سیکٹر کمانڈر ایسٹ بریگیڈیئر نوید اعظم، چیف کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس کرنل سردار بہادر، ونگ کمانڈر جواد احمد ڈی جی لائیو اسٹاک ڈاکٹر غلام حسین جعفر، ڈی آئی جی سبی رینج کیپٹن (ر) پرویز جانڈیہ، کمشنر سبی ڈویژن سید فیصل شاہ، ڈپٹی کمشنر سبی سید زاہد شاہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سبی عباس ملک، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما میر فرید رئیسانی، ڈویژنل ڈائریکٹر لائیو اسٹاک و پولٹری ایڈوکیٹ شو کے انچارج الحاج ڈاکٹر جان محمد صافی، ایس ایس پی سبی ملک فاروق فیض لہڑی، سابق چیئرمین رند گروپ سبی کے رہنما حاجی داؤد رند، میر حبیب الرحمن رند ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو، ایکسین پی ایچ آر حاجی بشیر ناصر، بابو محمد انور ٹھگ، سبی پریس کلب جنرل سیکرٹری حاجی سعید الدین طارق، سینئر نائب صدر میر سلیم کھوسو، سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی کے علاوہ قبائلی عمائدین سمیت ایف سی پولیس و ضلعی آفیسران بھی تعداد موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا کہ سبی میلہ ایک تاریخی اہمیت کا حامل ہے جو مختلف ادوار میں حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتا ہے سبی کے تاریخی میلہ میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی میزبانی کا شرف بھی حاصل کر چکے ہیں وقت کے ساتھ ساتھ صدر پاکستان وزیراعظم سمیت وفاقی نمائندگان کی بھرپور شرکت رہی اور آج ہم مشکور ہیں کہ آپ نے یہ روایات برقرار رکھی سبی میلے کے انعقاد میں بھرپور رہنمائی بھی کی لائیو اسٹاک کی ترقی اور بلوچستان کی عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے کوئٹہ میں لائیو اسٹاک ایکسپوز میں بھی شرکت کر کے ہمارے دلوں کو جیت لیا

بقیہ 7

فراہمی کے حوالے سے تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں گے، اسلام آباد میں واقع تمام رہائشی کالونیوں میں سی ڈی اے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد اور سوسائٹی مالکان کی نشاندہی کی جائے، ہر تھانے میں کمپلیٹ مونیٹرنگ سسٹم کے قیام کو یقینی بنایا جائے، اسلام آباد پولیس کی ضروریات اور مطلوبہ افرادی و مالی وسائل کا جائزہ لیکر اقدامات کیے جائیں

بقیہ 8

جرنلسٹ کے صدر ایوب ترین اور رشید بلوچ نے سپیکر بلوچستان اسمبلی میر عبدالقدوس بزنجو سے ملاقات کی جس میں ڈی ایس این جیو کی اسمبلی کے اندر اجازت دینے اور میڈیا رم میں سہولیات نہ ہونے سے متعلق آگاہ کیا جس پر اسپیکر قدوس بزنجو نے سیکرٹری اسمبلی کو دونوں ایشوز فوری حل کرنے کے احکامات دیئے جس کے بعد یہ طے ہوا ہے کہ آئندہ ہونے والے اسمبلی اجلاس میں ڈی ایس این جیو کو اسمبلی کے اندر جانے کیا اجازت ہوگی جس پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کے جو مسائل ہیں ان کو حل کرنے کیلئے وقت کی ضرورت ہے جس پر سپیکر نے حل کرنے کی مکمل یقین دہانی کرائی جس پر ان کے شکر گزار ہیں۔

بقیہ 9

کے مطابق پیر کے شام کوئٹہ کے علاقے عدالت روڈ بلدیہ ہوٹل کے قریب اس وقت خودکش دھماکہ ہوا جب کوئٹہ پریس کلب کے سامنے ایک مذہبی جماعت حضرت ابوبکر صدیقؓ کے یوم وفات کے موقع پر مظاہرہ جاری رہا تھا دھماکے میں 3 پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد شہید ہو گئے شہید ہونیوالوں میں عبدالرسول محمد حمید محمد زمان محمد نعیم منظور احمد حمید اللہ حضرت علی اور دیگر شامل ہیں جبکہ 30 افراد زخمی ہو گئے زخمیوں میں سید داؤد شہریار برکت امیر بخش سمیع اللہ محمد داؤد ساز الدین محمد وسیم نادل محمد اسد فرحان نصیب اللہ محمد نعیم اشرف الدین شریف احمد فیاض الحسین فیصل محمد حسین محمد عظیم اور دیگر شامل ہیں جبکہ خودکش دھماکے میں درجنوں کی تعداد میں گاڑیاں موٹر سائیکلیں اور رکشے تباہ ہو گئے اور دکانیں دفاتر اور قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے دھماکے کے بعد خوف و ہراس اور بھگدڑ مچ گیا سیکورٹی فورسز پولیس اور انتظامیہ نے جائے وقوعہ پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا امدادی ٹیموں نے شہید اور زخمی ہونیوالے افراد کو سول ہسپتال منتقل کر دیا سول ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے واقعہ کی تحقیقات جبکہ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی، وزیراعظم پاکستان عمران خان، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، گورنر بلوچستان امان اللہ یاسین زئی، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، چیئرمین قومی اسمبلی اسد قیصر، ڈپٹی چیئرمین قومی اسمبلی قاسم خان سوری، ڈپٹی چیئرمین بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل، صوبائی صدر عوامی نیشنل پارٹی اصغر خان اچکزئی، صوبائی وزراء حاجی مطہا خان کاکڑ، حاجی محمد خان طور، احسان خیل، میر سلیم کھوسو، نیش کمار، نور محمد دمڑ، وزیراعلیٰ بلوچستان کے اپیشل اسسٹنٹ میر اعجاز خان سنجرانی، بلال خان کاکڑ، قبائلی رہنماء سعید آغا اور دیگر نے دہشتگردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دشمن عناصر ایک بار پھر حالات خراب کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں لیکن ہم اس طرح سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، وزیراعظم عمران خان نے کوئٹہ میں دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے اور دھماکے کے زخمیوں کو بہترین طبی امداد کی فراہمی کی ہدایت بھی کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے عدالت روڈ پر ہونیوالے خودکش دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے واقعہ کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا کہ بزدل دہشتگرد ایک مرتبہ پھر شہر اور صوبے کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، دہریاء امن کے قیام کو ہر صورت یقینی بناتے ہوئے معصوم اور بے گناہ شہریوں کو دہشتگردی کا نشانہ بنانے والے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، انہوں نے ہدایات جاری کیں کہ شہر میں سیکورٹی کے اقدامات کو مزید موثر اور سخت بنایا جائے تاکہ دہشتگردوں کو دوبارہ سے سر اٹھانے کا موقع نہ ملے وزیراعلیٰ نے دھماکے کے زخمیوں کو تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی ہے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے امن کو خراب کرنے والوں کا سراغ لگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے دشمن بلوچستان کی ترقی سے خائف ہو کر اس قسم کے حربے استعمال کر رہا ہے دھماکے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں دھماکے کے زخمیوں کو تمام طبی سہولیات فراہم کی جائے، خیال رہے کہ گزشتہ ماہ 10 جنوری کو بھی کوئٹہ کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن کی مسجد میں ہونے والے دھماکے میں ڈی ایس پی طاہر اللہ سمیت 15 افراد شہید اور 19 زخمی ہو گئے تھے اس سے قبل 7 جنوری کو بھی کوئٹہ کے میکانگی روڈ پر فرنٹیئر کور (ایف سی) کی گاڑی کے قریب دھماکے میں 2 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔

بقیہ 10

دھماکہ کے زخمیوں کی عیادت کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ہدایت زخمیوں کو علاج معالجہ کی بہترین سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایک شدید زخمی کو فوری طور پر ایئر ایمبولینس کے ذریعہ کراچی منتقل کرنے کی ہدایت کی زخمیوں کے عزیز و اقارب سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ہم دھماکے میں ملوث عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور زخمیوں کے علاج معالجہ میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔

بقیہ 11

یکخلاف درج کیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز عدالت روڈ پر ہونے والے دھماکے کا مقدمہ سی ٹی ڈی تھانے نامعلوم افراد کے خلاف درج کیا گیا دھماکے کا مقدمہ ایس ایچ او سول لائن شان محمد کی مدعیت میں درج کیا گیا مقدمے میں قتل، اقدام قتل، دہشت گردی ایکٹر ایکسپلوسیو ایکٹ سمیت دیگر دفعات شامل کئے گئے ہیں واضح رہے گزشتہ روز دھماکے میں 8 افراد جاں بحق 30 زخمی ہوئے تھے جاں بحق ہونے والوں میں 2 پولیس اور ایک لیویز اہلکار بھی شامل ہے۔

بقیہ 12

ہدایت کی کہ زخمیوں کی علاج معالجہ کی بہترین سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ نے ایک شدید زخمی کو ایئر ایمبولینس کے ذریعہ فوری طور پر کراچی منتقل کرنے کی ہدایت کی جس کے اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی، اس موقع پر زخمیوں کے عزیز و اقارب سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے یقین دلایا کہ زخمیوں کے علاج معالجہ میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی، اس ضمن میں صوبائی حکومت اپنی ذمہ داری بھرپور طریقے سے ادا کرے گی اور دہشت گردی کے واقعہ میں ملوث عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، بعدازاں وزیراعلیٰ نے ٹراما سینٹر میں ایک غیر رسمی اجلاس منعقد کرتے ہوئے سول ہسپتال اور ٹراما سینٹر کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا، صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی، سیکریٹری صحت، ڈی جی صحت، ایم ایس سول ہسپتال اور ٹراما سینٹر کے ڈاکٹروں نے اجلاس میں شرکت کی، وزیراعلیٰ نے حکام سے ہسپتال اور ٹراما سینٹر کو درپیش مسائل دریافت کئے، وزیراعلیٰ نے ٹرڈری ہسپتالوں کے انتظامی امور پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں کے بیڈنگ کیڈر ڈاکٹروں، اسپیشلسٹس، نرسنگ کیڈر اور ٹیکنیشنز کے سروس امور کو یکجا کرنے کی ضرورت ہے

بقیہ 13

میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ اور معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے والے انسانیت کے دشمن ہے، حکومت شہداء کے خاندانوں کے ساتھ اس غم میں برابر کے شریک ہے، صوبے میں قائم امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، عوام کی جان و مال کی تحفظ اور انسان دشمن عناصر کے خاتمے کے لئے کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں سیکورٹی اقدامات کو مزید سخت اور بہتر بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز سول ہسپتال ٹراما سینٹر میں بم دھماکہ کے زخمیوں کی عیادت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بے گناہ انسانوں کو بے دردی سے سفاکیت کا نشانہ بنانے والے قطعاً انسان کہلانے کے حقدار نہیں اور ایسے عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں۔

بقیہ 14

حاجی ملک غلام جان ترین، نائب صدر عبدالرؤف درانی، عبدالناصر ترین ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری عبدالباقی ترین، ضلعی فنانس سیکرٹری سید شادی گل بخاری، ملک نصیب اللہ ترین، کلیم اللہ کاکڑ، گلاب نور کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات نور سلطان ملازئی، اربن کے صدر سید نصر اللہ شاہ، جنرل سیکرٹری شیر باز خان ترین، بی اے پی سنیٹر اشس کے ضلعی صدر فضیل ملازئی و دیگر نے اپنے مشترکہ مذمتی بیان میں کہا ہے کہ کوئٹہ ضلع کچہری کے

Shobiz شوبز

فلمی صنعت کی رونقیں بحال کرنے کیلئے معیاری فلمیں بنانا ہونگی، شان

فلمی صنعت کی ترقی کیلئے اس شعبے سے وابستہ افراد کیساتھ ساتھ حکومتی سطح پر بھی کام کرنے کی ضرورت ہے

لاہور (نیٹ ڈیسک) معروف فلم سٹار شان نے کہا ہے کہ پاکستانی فلمی صنعت کی رونقیں بحال کرنے کیلئے معیاری فلمیں بنانا ہونگی۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے شان نے کہا کہ فلم انڈسٹری کی دوبارہ رونقیں بحال کرنا کوئی مشکل کام نہیں صرف سنجیدگی اور معیار کی ضرورت ہے۔ اگر ہم معیار اور سنجیدگی پر عمل کر لیں تو سالوں نہیں مہینوں میں انڈسٹری کو دوبارہ مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام فلم سازوں کو انڈسٹری کی بہتری کیلئے مل کر حکمت عملی بنانی چاہئے۔ شان نے کہا کہ فلمی صنعت کی ترقی کیلئے اس شعبے سے وابستہ افراد کے ساتھ ساتھ حکومتی سطح پر بھی کام کرنے کی ضرورت ہے۔

معروف فلم سٹار شان نے کہا ہے کہ پاکستانی فلمی صنعت کی رونقیں بحال کرنے کیلئے معیاری فلمیں بنانا ہونگی۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے شان نے کہا کہ فلم انڈسٹری کی دوبارہ رونقیں بحال کرنا کوئی مشکل کام نہیں صرف سنجیدگی اور معیار کی ضرورت ہے۔ اگر ہم معیار اور سنجیدگی پر عمل کر لیں تو سالوں نہیں مہینوں میں انڈسٹری کو دوبارہ مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام فلم سازوں کو انڈسٹری کی بہتری کیلئے مل کر حکمت عملی بنانی چاہئے۔ شان نے کہا کہ فلمی صنعت کی ترقی کیلئے اس شعبے سے وابستہ افراد کے ساتھ ساتھ حکومتی سطح پر بھی کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اپنی طلاق کا معاملہ سنبھال لوں گی، دیا مرزا

ممبئی (نیٹ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ دیا مرزا نے گزشتہ سال اپنے شوہر ساحل سنگھا سے علیحدگی کا اعلان کر دیا تھا جس خبر سے ان کے مداح کافی مایوس ہوئے تھے۔ خیال رہے کہ دیا مرزا اور ساحل کی جوڑی کو بولی وڈ کی بہترین جوڑیوں میں شمار کیا جاتا تھا تاہم کچھ ذاتی مسائل کے باعث ان دونوں نے 11 سالہ تعلق توڑنے کا اعلان کرتے ہوئے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ اور اب ایک انٹرویو میں دیا مرزا نے اس حوالے سے کھل کر بات کی۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ میرے والدین کے درمیان 34 سال قبل علیحدگی ہوگئی تھی اور ان ہی کو دیکھ کر مجھ میں یہ فیصلہ کرنے کی ہمت آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں اپنے والدین کی طلاق کا معاملہ سنبھال سکتی ہوں۔ تو اپنی طلاق کا معاملہ بھی سنبھال سکتی ہوں۔ دیا مرزا کا یہ بھی کہنا تھا کہ ساحل سنگھا سے طلاق کے باوجود ان کے دل میں کسی قسم کی رنجش نہیں۔ واضح رہے کہ دیا مرزا نے اپنے قریبی دوست بزنس مین ساحل سنگھا سے 2014 میں شادی کی تھی۔

وسیم اکرم کی اہلیہ شنیرا اب فلم میں نظر آئیں گی

کراچی (نیٹ ڈیسک) سابق کرکٹر وسیم اکرم کی اہلیہ شنیرا ابھی اب فلموں میں کام کریں گی، انہوں نے فواد خان کے ساتھ آنے والی فلم منی بیک گارنٹی میں انٹری کی تیاریاں مکمل کر لیں۔ شنیرا اکرم نے اپنے فوٹو شوٹ کی کچھ تصاویر انسٹاگرام پر پوسٹ کیں اور ساتھ ہی کیپشن میں انہوں نے بڑی اسکرین پر ڈیبیو کے حوالے سے کہا کہ میں پہلی پاکستانی فلم کی شوٹنگ کے دوران کچھ پریشان سی ہو رہی تھی۔ انہوں نے شوٹنگ کا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ سیٹ پر گزارے گئے چند دنوں میں مجھے لمحوں میں سوجن، راتوں میں شوٹنگ کی وجہ سے نیند کی کمی، زبان میں فرق کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم اس دوران گزرے ہوئے حسین لمحات اور ناقابل فراموش اسٹنٹ نے مجھے خوب تجربے سے روشناس کرایا۔ شنیرا اکرم نے ازراہ مذاق ہدایت کار فیصل قریشی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کیا آپ کو نہیں لگتا کہ مجھے پیسے واپس لینے کی بھی گارنٹی لینی چاہیے؟ ساتھ ہی انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فیصل قریشی کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بہترین رہا۔

بالی ووڈ، سوارا بھاسکر مسلم دشمنی پر مودی سرکار کیخلاف پھر بول پڑیں

ممبئی (نیٹ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ سوارا بھاسکر مودی سرکار کی مسلم مخالف متنازع پالیسیوں کے خلاف ایک بار پھر بول پڑیں اور کہا ہے کہ شہریت بل کے معاملے پر بھارتی پولیس مسلمانوں پر تشدد کر رہی ہے۔ ممبئی میں ایک تقریب سے خطاب کے دوران اداکارہ سوارا بھاسکر نے تشدد پسند مودی سرکار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہم پر ایک ایسی حکومت مسلط ہے جس کے مختلف ادارے ملکی آئین پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ سوارا بھاسکر نے شہریت کے متنازع قانون کے خلاف جاری احتجاج کے دوران بھارتی پولیس کے مظاہرین پر تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی پولیس مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بناتی ہے۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ طاقت کا غلط استعمال کرنے والے اور مودی سرکار کی جارحانہ پالیسیوں کی حمایت کرنے والے افراد کو بھارتی عوام کے تلخ سوالوں سامنا کرنا ہوگا عوام کو بھارتی حکومت کی نفرت انگیز پالیسیوں کے خلاف مزاحمت جاری رکھنا ہوگی۔ انہوں نے بابری مسجد کے فیصلے پر بھارتی سپریم کورٹ کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بھارتی سپریم کورٹ ایک ہی فیصلے میں بابری مسجد کو شہید کرنے کے واقعے کو غیر قانونی قرار دیتی ہے۔ اور اسے شہید کرنے والوں کو شاباش بھی دیتی ہے۔

بھارتی جاسوس کلبھوشن پر بننے والی فلم ڈھائی چال کا ٹیزر جاری

کراچی (نیٹ ڈیسک) بھارتی دہشتگرد اور بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' کے حاضر سروس اہلکار کلبھوشن جادیو پر بننے والی پاکستانی فلم ڈھائی چال کا پہلا ٹیزر جاری کر دیا گیا۔ تیمور شیرازی کی ہدایتکاری میں بننے والی فلم ڈھائی چال کا پہلا ٹیزر جاری کر دیا گیا۔ ایک منٹ 16 سیکنڈز کے ٹیزر میں بھارتی جاسوس کو بلوچستان میں دہشتگردی کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ڈھائی چال کی عکس بندی بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کی گئی ہے جس میں معروف اداکار شمعون عباسی، عائشہ عمر، ہمایوں اشرف اور عدنان شاہ ٹیپو سمیت دیگر اداکار اہم کردار نبھا رہے ہیں۔ فرحین چوہدری کی تحریر کردہ بلوچستان کے حالات اور حقیقی واقعے پر مبنی اس فلم میں شمعون عباسی بھارتی جاسوس کلبھوشن جادیو کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلم کے پروڈیوسر ڈاکٹر عرفان اشرف ہیں اور فلم رواں سال سنیما گھروں کی زینت بنے گی۔

فنکاروں کا پی ایس ایل کے آغاز پر نیک تمناؤں کا اظہار

کراچی (نیٹ ڈیسک) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 5 کے آغاز پر فنکاروں نے نیک تمناؤں اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔ معروف اداکارہ مہوش حیات نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ بین الاقوامی کھلاڑیوں کو ایک بار پھر پاکستان میں کرکٹ کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ کرکٹ واپس پاکستان آ گئی۔ آئیں دنیا کو دکھائیں کہ ہم ایک بار پھر کھیلوں کے بڑے مقابلے کی میزبانی کے اہل ہیں۔ اداکار عدنان صدیقی نے لکھا مبارک ہو، بین الاقوامی کرکٹ اور پی ایس ایل پاکستان میں واپس آ گئی۔ پاکستان کی بین الاقوامی شہرت یافتہ اداکارہ ماہرہ خان نے بھی پی ایس ایل کے تمام میچز پاکستان میں منعقد ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا اس سے بہتر کچھ نہیں کہ کرکٹ آپ کے ملک میں کھیلی جائے۔ اداکار نے لکھا اس بار پی ایس ایل کے تمام میچز پاکستان میں منعقد ہو رہے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ بہت بہت مبارک ہو، کرکٹ گھر آ گئی۔ اداکارہ ماورا حسین نے بھی پی ایس ایل کے شروع ہونے پر کہا کہ میں کوشش کروں گی کہ جتنے میچز میں شرکت کر سکتی ہوں کروں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پاکستانیوں سے درخواست کرتے ہوئے کہا ٹیم کا لطف لیتے وقت یہ نہ بھولیے گا کہ آپ ایک ذمہ دار شہری ہیں۔ اداکار ہمایوں سعید نے کہا یہ ہمارے ملک کے لیے بہت بڑا سنگ میل ہے تو آئیں مل کر جشن مناتے ہیں۔ ہمایوں سعید نے پی ایس ایل کی تمام ٹیمز کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

مسلسل تیسری بار بھی کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا حصہ بننے پر فخر ہے، مایا علی

کراچی (نیٹ ڈیسک) معروف اداکارہ مایا علی نے کہا ہے کہ مسلسل تیسری بار بھی کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ مایا علی نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ مسلسل تیسری بار ٹیم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا حصہ بننے پر فخر محسوس کرتی ہوں۔ مایا علی نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ مسلسل تیسری بار ٹیم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا حصہ بننے پر فخر محسوس کرتی ہوں۔

مسائل نیوز دلچسپ و عجیب

معذور کبوتر اور کتے میں انوکھی دوستی

دونوں ہر وقت ساتھ رہتے ہیں اور کھانا پینا بھی ساتھ ہی کرتے ہیں

نیویارک (مسائل نیوز) بچپن میں آپ نے لنگڑے اور لدھے میں دوستی کی کہانی ضرور پڑھی ہوگی کہ کس طرح وہ دونوں دوست ایک دوسرے کی جان بچاتے ہیں۔ یہ سچا واقعہ بھی کچھ اسی طرح کا ہے، البتہ اس کے مرکزی کرداروں میں کبوتر اور کتا شامل ہیں ... جو دونوں کے دونوں ہی معذور ہیں: ایک اڑ نہیں سکتا اور دوسرا چل نہیں سکتا! اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ گزشتہ ماہ نیویارک میں معذور جانوروں کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیم ''میا فاؤنڈیشن'' کی پناہ گاہ میں چھوٹی نسل کا ایک کتا لایا گیا جو ریڑھ کی ہڈی میں خرابی کے باعث چل نہیں سکتا تھا۔ اسی پناہ گاہ میں چند روز قبل ایک کبوتر لایا گیا تھا جو اڑنے سے معذور تھا۔ حیرت انگیز طور پر، اس کبوتر نے ''غٹرغوں، غٹرغوں'' کر کے اس کتے کا بھرپور استقبال کیا جس کے بعد ان دونوں میں دوستی ہوگئی جو آج تک اسی طرح برقرار ہے۔ یہ بات خود اس ادارے سے وابستہ افراد کیلئے بھی حیران کن ہے۔ کبوتر کا نام ''ہرمن'' جبکہ کتے کا نام ''لنڈی'' رکھا گیا ہے۔ میا فاؤنڈیشن کی بانی اور سربراہ، سو راجرز کہتی ہیں کہ جب لنڈی (کتے) کو وہاں لایا گیا تو ہرمن (کبوتر) نے نہ صرف گرم جوشی سے اس کا استقبال کیا بلکہ جب لنڈی کو چھوٹے سے نرم بستر پر لٹایا گیا تو وہ پھدک کر اس کے پاس آ گیا اور اپنی چونچ اس سے یوں رگڑنے لگا جیسے اس کی تیمارداری کر رہا ہو۔ ہرمن کی ان حرکتوں کے جواب میں لنڈی نے بھی دوستانہ انداز کا مظاہرہ کیا۔ یہ دیکھ کر ادارے کی انتظامیہ نے ان دونوں کے بستر قریب کر دیے لیکن نظر بھی رکھی کہ کہیں کتا اس کبوتر پر حملہ نہ کر دے۔ البتہ، ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس نخلے سے کتے اور کبوتر میں دوستی گہری ہوتی گئی۔ اب صورت حال یہ ہے کہ دونوں ہر وقت ساتھ رہتے ہیں اور کھانا پینا بھی ساتھ ہی کرتے ہیں، حالانکہ لنڈی کی غذا گوشت ہے اور ہرمن کو دانا دنکا دیا جاتا ہے۔ دونوں کو ایک بڑا اور آرام دہ بستر دے دیا گیا ہے جس پر سکون سے بیٹھے رہتے ہیں اور کسی نامعلوم زبان میں ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہتے ہیں۔ لنڈی ابھی صرف تین ماہ کا ہے اور میا فاؤنڈیشن کو امید ہے کہ جلد ہی انہیں اس کیلئے پہیوں والی خاص کرسی مل جائے گی جسے اس کی پچھلی ٹانگوں کے ساتھ نصب کر دیا جائے گا تاکہ یہ چل پھر سکے۔ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ تب ان دونوں کی دوستی کا کیا ہوگا؛ لیکن فی الحال یہ عجیب و غریب دوستی ساری دنیا کو حیران کر رہی ہے۔

سعودی عرب میں اونٹوں کیلئے دنیا کے سب سے بڑے اسپتال کی تعمیر کا منصوبہ

ریاض (مسائل نیوز) سعودی عرب کی حکومت نے اونٹوں کے لئے دنیا کے سب سے بڑے اسپتال کی تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے۔ عرب ویب سائیٹ کے مطابق سعودی عرب کی وزارت زراعت و ماحولیات نے اونٹوں کے لئے دنیا کا سب سے بڑا اسپتال بنانے کی منصوبہ بندی مکمل کر لی ہے۔ یہ اسپتال سعودی عرب کی القصیم گورنری میں تعمیر کیا جائے گا اور اس پر 10 کروڑ ریال کی لاگت آئے گی اور اس کے قیام کے لیے پبلک سیکٹر سے بھی معاونت حاصل کی جائے گی۔ 'سلام اسپتال برائے کیمل ویٹرنری' کے نام سے بنایا جانے والے اس اسپتال میں نہ صرف اونٹوں کو لاحق ہونے والی بیماریوں کا علاج کیا جائے گا بلکہ دنیا بھر میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے اونٹوں کی پرورش اور ان کی افزائش نسل بھی کی جائے گی۔ سعودی عرب کے سیکریٹری برائے امور حیوانات ڈاکٹر حمد البلشان کا کہنا ہے کہ نئے ویٹرنری اسپتال کے قیام سے ملک میں اونٹوں کی پرورش اور ان کی تعداد میں اضافے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ سعودی حکومت ملک میں اونٹوں کی پرورش کے لیے مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی بھی کرے گی۔

ولی عہد حمدان بن محمد سے اونٹ کے والہانہ انداز کی ویڈیو وائرل

ولی عہد حمدان بن محمد بن راشد سوشل میڈیا پر کافی متحرک ہیں اور اپنے سماجی کاموں کے باعث اکثر خبروں میں بھی رہتے ہیں لیکن حال ہی میں وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں شہزادے کا ایک نیا روپ سامنے آیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر میں مثبت سرگرمیوں، ماحولیات اور کھیلوں میں رغبت کے باعث شہرت رکھنے والے دبئی کے ولی عہد شہزادہ حمدان بن محمد بن راشد کی ایک ویڈیو کو بہت پذیرائی ملی ہے جس میں شہزادے کو ایک اونٹ کو آواز دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، اونٹ نہ صرف شہزادے کی آواز کو سنتا ہے بلکہ ان کی گاڑی کے قریب آ کر والہانہ انداز میں اپنی انسیت کا اظہار بھی کرتا ہے۔

63 سال پہلے گم ہوجانے والا پرس اسکول کی دیوار سے برآمد

یہ پرس پیٹی رمفولا نامی کسی لڑکی کا ہے جو اسی اسکول میں پڑھتی تھی جبکہ یہ پرس 1957ء میں اس سے گم ہوگیا تھا

اوہایو (مسائل نیوز) کچھ دن پہلے امریکی ریاست اوہایو کے نارتھ کینٹن مڈل اسکول کے نگراں چیس پائل وہاں پرانی الماریوں کی مرمت کے سلسلے میں اکھاڑ پچھاڑ کروا رہے تھے کہ انہیں ایک الماری اور دیوار کے بیچ ایک پرانا پرس ملا۔ انہوں نے اس پرس کی تصویریں سوشل میڈیا پر شیئر کیں اور مقامی محکمہ تعلیم کے سپرد کر دیا۔ جب مزید چھان بین کی گئی تو معلوم ہوا کہ یہ پرس پیٹی رمفولا نامی کسی لڑکی کا ہے جو اسی اسکول میں پڑھتی تھی جبکہ یہ پرس 1957ء میں اس سے گم ہوگیا تھا۔ محکمہ تعلیم کے مزید تلاش کرنے پر پتا چلا کہ رمفولا کی شادی 1980ء میں ہوگئی تھی جبکہ اس کا انتقال 2013ء میں ہو چکا ہے۔ البتہ، اس خاتون کے 5 بچے ہیں جو اتفاقاً قریب ہی کسی جگہ پر ایک نجی دعوت میں اکٹھے ہو رہے تھے۔ جب یہ پرس ان بچوں تک پہنچایا گیا تو وہ سب کے سب جذباتی ہوگئے کیونکہ اس میں ان کی والدہ سے وابستہ یادیں موجود تھیں۔ بظاہر بوسیدہ اور مٹی سے اٹا ہوا یہ گلابی پرس ان بچوں کے لیے کسی یادگار سے کم نہیں کیونکہ اس میں ان کی والدہ کے لڑکپن کی چیزیں آج تک موجود ہیں جن میں رومال، کنگھا، لپ اسٹک سمیت میک اپ کا تھوڑا بہت سامان، تصویریں، پنسلیں، ممبر شپ کارڈز، ہائی اسکول فٹ بال میچز کا شیڈول اور 26 سینٹ کے سکے شامل ہیں۔ اب رمفولا کے بچوں نے یہ پرس اور اس میں رکھے سامان کو اپنے خاندان کی مشترکہ وراثت قرار دیا ہے لیکن 26 سینٹ کے سکے آپس میں بانٹ لیے ہیں۔

زہر کے ''گولے'' پھینک کر شکار کرنے والی جیلی فش

یہ پہلا موقعہ ہے کہ کسی جیلی فش میں شکار کا اتنا مختلف اور عجیب و غریب انداز دریافت کیا گیا ہے

کیلیفورنیا (مسائل نیوز) سمندری حیات کے ماہرین نے ایک قسم کی جیلی فش کے بارے میں دریافت کیا ہے کہ وہ اپنے شکار کو بے سدھ کر کے جکڑنے کیلیے اس پر زہر کے گولے پھینکتی ہے۔ فلوریڈا، کیریبین اور مائیکرونیشیا سے متصل کم گہرے سمندروں میں پائی جانے والی اس جیلی فش کا سائنسی نام ''کیسیوپیا زاماچانا'' (xamachanaCassiopea) ہے لیکن عام طور پر اسے ''الٹی جیلی فش'' کہا جاتا ہے کیونکہ پہلی نظر میں اسے دیکھ کر یوں لگتا ہے جیسے کوئی جیلی فش الٹی ہوگئی ہو، حالانکہ یہ بالکل سیدھی ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ سمندری تہہ میں ساکن پڑی رہتی ہے اور صرف اسی وقت حرکت کرتی جب اسے شکار کرنا ہو، یا پھر کسی بڑے سمندری جانور سے بچ کر بھاگنا ہو۔ ایک اور خاص بات یہ ہے کہ جیلی فش کی دیگر اقسام کے برعکس، الٹی جیلی فش میں لمبے لمبے ریشے (ٹینٹیکلز) موجود نہیں ہوتے کہ جنہیں پھیلا کر یہ چھوٹے سمندری جانوروں کا شکار کر سکے۔ ماہرین بحری حیات اس پر حیران تھے کہ ٹینٹیکلز نہ ہوتے ہوئے بھی یہ جیلی فش کس طرح شکار کر لیتی ہے؟ وہ صرف اتنا جانتے تھے کہ یہ جیلی فش ایک گاڑھے سے محلول کے بلبلے چھوڑتی ہے، مگر اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ یہ جاننے کیلیے مختلف امریکی تحقیقی اداروں کے ماہرین پر مشتمل ٹیم نے اس عجیب و غریب جیلی فش کا مطالعہ شروع کیا۔ انہیں معلوم ہوا کہ یہ چھوٹے سمندری جانوروں کا شکار کرنے کیلیے ایک گاڑھے محلول کا گولا اچھالتی ہے جس میں زہر بھرا ہوتا ہے؛ اسے ''کیسیوسوم'' کہا جاتا ہے۔ کیسیوسوم میں موجود زہر اپنی زد میں آنے والے شکار کو شدید بدبو اور گھٹن کے احساس میں مبتلا کر کے ہلاک کر دیتا ہے، اور وہ نیچے گرتے ہوئے خود ہی اس جیلی فش کی پہنچ میں آ جاتا ہے جسے یہ ہڑپ کر جاتی ہے۔ مزید تحقیق پر معلوم ہوا کہ گاڑھے محلول والے گولے کا بیرونی حصہ ایسے خلیوں سے تشکیل پاتا ہے جن میں زہر بھرا ہوتا ہے جس سے شدید بدبو پیدا ہوتی ہے۔ خوش قسمتی سے یہ زہر انسانوں میں صرف جلد پر جلن اور ناگواری کا احساس پیدا کرنے کے علاوہ اور کسی نقصان کا باعث نہیں بنتا، البتہ چھوٹے سمندری جانوروں کیلیے یہ موت کا پیغام بن جاتا ہے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ کسی جیلی فش میں شکار کا اتنا مختلف اور عجیب و غریب انداز دریافت کیا گیا ہے۔ اس دریافت کی تفصیلات ریسرچ جرنل ''نیچر کمیونی کیشنز بائیالوجی'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہیں۔

اپنی چونچ سے گھونسلہ سینے والا درزی پرندہ

درزی پرندہ اپنی چونچ سے گھر کو سی کر اس میں رہتا ہے

کراچی (مسائل نیوز) ہم نے پرندوں کے کئی ذہانت بھرے مظاہرے دیکھے ہیں لیکن ایک پرندہ ایسا ہے جو اپنی چونچ سے سوئی کا کام لیتے ہوئے پتوں کو نفاست سے سی کر اپنا گھر بناتا ہے۔ اس پرندے کو ٹیلر برڈ یا درزی پرندہ کہا جاتا ہے جس کا حیاتیاتی نام sutorius Orthotomus ہے۔ یہ ایک چہکنے والا پرندہ ہے جس کے گھونسلہ بنانے کی صلاحیت غیر معمولی ہے۔ یہ ایک یا ایک سے زائد پتوں کو باہمی طور پر سی کر اسے کپ کی شکل دیتا ہے جہاں وہ رہتے ہوئے خود کو حملہ آوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔ لیکن ماہرین کے مطابق یہ اپنی سوئی نما چونچ سے باقاعدہ سلائی کے تانکے لگاتا ہے۔ مادہ درزی چڑیا سب سے پہلے اپنی تیز چونچ سے پتے میں سوراخ کرتی ہے اور اس کے بعد مکڑی کے جالے، خشک گھاس پھوس، یا دیگر اشیا کو دھاگے کی شکل دے کر اس سے پتوں کو سیتی ہے۔ یہ کام وہ بہت احتیاط سے کرتی ہے جسے دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ماہرین یہ جاننے سے قاصر ہیں کہ یہ ہنر اس نے کہاں سے سیکھا ہے لیکن یہ طے ہے کہ یہ صلاحیت جینیاتی طور پر ایک سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔ گھر بنانے کے لیے مادہ پرندہ مناسب پتے کا انتخاب کرتی ہے۔ وہ ایسا پتہ تلاش کرتی ہے جو اسے اور اس کے بچے کو سہارا دے سکیں اسی وجہ سے ایک خشک پتہ کسی کام کا نہیں رہتا۔ پتے کی جسامت اس کے انتخاب میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مادہ درزی کی فہم کا اندازہ یوں لگایا جا سکتا ہے کہ پہلے یہ خود کو ایک پتے میں لپیٹ کر دیکھتی ہیں تاکہ اسے گھونسلے میں ڈھالا جا سکے۔ پتوں کے انتخاب کے بعد یہ مزید اسی جسامت کے پتے جمع کرتی ہے اور اس کے بعد سلائی کا کام شروع کرتی ہے۔ اکثر اوقات یہ ایسے پتوں کا انتخاب کرتی ہے جو شاخوں کے اگلے کناروں پر واقع ہوتے ہیں تاکہ وہ خود کو اور اپنے بچوں کو جانوروں سے محفوظ رکھ سکے۔ جگہ کے انتخاب کے بعد وہ اپنے پیروں سے پتے یا پتوں کو قریب لاتی ہے اور چونچ سے ان کے کنارے ملاتی ہے اور پھر اپنی چونچ سے سوراخ کر کے ان سے قدرتی دھاگوں کو گزارتی ہے جو کسی مکڑی کے جالے کے ریشے یا گھاس وغیرہ سے بنے ہوتے ہیں۔ یہ پرندہ ایک گھونسلے میں 100 سے 200 ٹانکیں لگاتا ہے۔ نقصان یا ٹوٹ پھوٹ کی صورت میں یہ اپنے گھر کی مرمت از خود کرتی ہے اور بسا اوقات یہ مزید ٹانکے لگا کر اپنے گھر کو جوڑے رکھتا ہے۔

امریکا سے گم ہونے والی انگوٹھی 47 سال بعد فن لینڈ سے مل گئی!

47 سال پہلے گم ہوجانے والی انگوٹھی ملنے کی خبر سن کر ڈیبرا آبدیدہ ہوگئیں

پورٹ لینڈ (مسائل نیوز) یہ واقعہ 1973ء کا ہے جب امریکی ریاست مین کے ہائی اسکول میں پڑھنے والی ایک نوجوان لڑکی کو اس کے محبوب نے تحفے میں ایک انگوٹھی دی، جو اس سے صرف چند ماہ بعد ہی گم ہوگئی۔ وہی انگوٹھی 2020ء میں فن لینڈ سے ملی اور اسے ڈھونڈنے والے شخص نے اصل مالکن کو یہ انگوٹھی لوٹا بھی دی۔ 63 سالہ ڈیبرا مکینا نے مقامی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ 1973ء میں، جب وہ مورس ہائی اسکول میں پڑھ رہی تھیں، تو ان کے سب سے عزیز دوست اور محبوب، شون کو کالج میں داخلہ مل گیا جس نے جاتے جاتے اپنی نشانی کے طور پر ایک انگوٹھی انہیں تحفے میں دے دی۔ بدقسمتی سے صرف چند ماہ بعد ہی ایک ڈیپارٹمنٹل اسٹور میں یہ انگوٹھی ڈیبرا سے گم ہوگئی لیکن شون نے اس بات کا برا نہیں مانا۔ 1977ء میں انہوں نے آپس میں شادی کر لی اور 2017ء میں شون کے مرنے تک دونوں ساتھ رہے۔ ڈیبرا کے مطابق، وہ اس انگوٹھی کو بالکل بھول چکی تھیں کہ اچانک ایک دن مورس ہائی اسکول الیومنائی ایسوسی ایشن کو فن لینڈ سے کسی مارکو سارمینن کا پیغام موصول ہوا جس میں بتایا گیا تھا کہ وہ اپنے دھاتی کھوجی (میٹل ڈیٹیکٹر) آلے کی مدد سے کارینا، فن لینڈ کے ایک پارک کی مٹی کا جائزہ لے رہے تھے کہ انہیں 8 انچ گہرائی میں دبی ہوئی ایک انگوٹھی ملی۔ انگوٹھی پر مورس ہائی اسکول کا نام اور ''ایس ایم'' کے حروف کندہ تھے جو اس انگوٹھی کو کسی کی خاص نشانی ظاہر کرتے تھے۔ مارکو نے فوری طور پر انٹرنیٹ کھنگالنا شروع کیا اور جلد ہی وہ مورس ہائی اسکول الیومنائی ایسوسی ایشن سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ الیومنائی ایسوسی ایشن کو جلد ہی معلوم ہوگیا کہ ''ایس ایم'' کا مطلب ''شون مکینا'' ہے؛ اور انہوں نے فوری طور پر ڈیبرا مکینا کو فون کیا جو ان کی سرگرم رکن ہیں۔